

حاصل مطالعہ

# قدیم ترین قوانین تاریخ انسانی کے



أُر-نَامُوكَے ۵۷۵ قوانین  
قبل مسیح (۲۶۸۰ سال قبل از اسلام) آج سے ۲۶۶۷ سال قبل  
جمهورابی کے ۲۸۲ قوانین  
قبل مسیح (۲۳۸۰ سال قبل از اسلام) آج سے ۲۳۴۰ سال قبل

## پیش لفظ

قدمیم تہذیبوں مثلاً ہرپہ، مونتجو وارو، نیکسلا، اہرام مصر، اور، میکسیکو میں مایا تہذیب کے پیرصیوں والے اہرام کی کھدائی سے ملنے والے ظروف اور پتھروں وغیرہ پر لکھی تحریروں سے ان زمانوں کے رہن سکن اور زبانوں کے بارے میں بیش قیمت معلومات حاصل ہوئی ہیں۔ سرزی میں دجلہ فرات، عراق میں محققین کی خصوصی و پچی رہی ہے کیونکہ سرزی میں نیل مصر سے بھی پہلے زراعت اور سماجی زندگی وہیں شروع ہوئی۔ یہ قدیم تحریریں پڑھنے کے ماہر جناب L.W. King L.W. King لیٹارڈ ولیم کنگ نے پتھروں پر کندہ ۲،۰۰۰ سال پرانے قوانین کا انگریزی میں ترجمہ بیل یونیورسٹی کے تعاون سے کیا تو حیرت کے نئے باب رقم ہوئے۔ ان قوانین کا اردو ترجمہ پیش کیا جا رہا ہے۔ آپ بھی پڑھنے اور سوچنے کے لیے انسان کی معاشرتی زندگی میں امن و امان کے لیے کیسی کیسی قانون سازی عمل میں آئی رہی۔ اُر سما کا دور نمود سے تقریباً ۱۰۰۰ سال اور جمورا بی کا دور نمود سے ۱۰۰۰ سال بعد کا ہے۔ جمورا بی کا ۲۲ سال دور حکومت بابل کی ترقی اور استحکام کے عروج کا دور تھا۔ اُس کے قانون کا دیباچہ اور حرف آخر پڑھنے سے ایک اور ہی سوچ جنم لیتی ہے: اہندا سیئے میں وہ کہتا ہے کہ مجھے یہ قوانین خدا نے بھجوائے تاکہ زمین پر امن کے لیے ان کو نافذ کروں، اور حرف آخر میں اس قانون کی حرف بھروسی کی شدیدتا کیا ہے، جس پتھر پر یہ قوانین کندہ ہیں اُس کی ہمیشہ ہمیشہ کیلئے تنظیم اور حفاظت کا حکم ہے۔ اُس کا اپنانام ہمیشہ اچھے لفظوں میں یا دار زندہ رکھنے کی تاکید ہے، اور ان قوانین پر عمل سے اجتناب و اخراج یا متن میں تبدیلی کی ٹھکل میں بدترین تباہی اور خدا (وہ) کے شدید عذاب کی وعید ہے۔ پڑھنے اور سرڈھنے۔ کیا وہ واقعی یہ سمجھتا تھا کہ اُس کا بتایا اور لکھوا یا ہوا قانون وہی اور ابدی ہے؟ ملاحظہ فرمائیے اُس کی اپنی شان میں اُس کے خلائے برتر (مرزوک) نے کیسے کیسے بلند پایہ تعریفی الفاظ استعمال کیے! امن و امان کے لیے ان قوانین کے موڑ ہونے کا بھی اندازہ فرمائیے! کیا جی نہیں چاہتا کہ ایسے قوانین آج بھی نافذ ہوں، جیل اور وکیل ختم کر دیے جائیں تاکہ انصاف ملے؟؟؟ محمد بشیر ہرل، فیصل آباد ۲۰ فروری ۲۰۱۷ء

# قوائیں اور نامو، ۲۰۸۰ قم

ارک تیرے شاہی خادمان کا بانی اور پہلا بادشاہ



آسا موکسری رسم الخط



UR-NAMMU YASASI  
UR-NAMMU LAW-CODE

King Ur-Nammu  
Reigned  
Babylonia  
King Ur-Nammu  
2112-2095 BC  
Hammurabi  
1792-1750 BC



خادمان آسا موکسی سلطنت

اختنوب موزیم میں موجود آسا موکسیں کی تجھی



برش موزیم میں موجود آسا موکسیں کی ایک تجھی

عراق کے سلیمانیہ عجائب گھر میں موجود آسا موکے بیٹے کے کانے



## سمیری قوانین اُرنامو

### قبل مسح (۲۶۵۰ سال قبل از اسلام)

قدیم ترین مجموعہ قوانین ہے جو کوش اور عکاد کی ۴۰۰ سالہ حکمرانی کے بعد اُر کے تیرے شاہی خادمان کے بانی، اور پہلے باادشاہ اُرنا مو (یعنی اُر کا باادشاہ) نے سیمیری زبان میں پھر پر کندہ کروائے شہر کے باہر نصب کروایا تھا اور کچی مشی پر نقول تیار کی گئی تھیں۔ (اُر، موجودہ عراق کے انجامی جنوب میں بہت زخیز علاقہ ہے) انسانی تاریخ کے یہ اولین تحریری قوانین ہیں۔ اس میں معاشرہ کو وظیفات، آزادا اور غلام میں تقسیم کیا گیا۔ غلام اپنے آقا کی ملکیت ہوتے اور نوکروں والے سارے کام کرتے، ان میں کاریگر بھی ہوتے تھے۔ غلاموں کو کسی حد تک خود مختاری بھی حاصل تھی یعنی عدالت میں ان کی شہادت میں اس کی شہادت قابل قبول تھی، وہ شادی کر سکتے تھے اور اپنی ملکیت میں سامان اور اشیاء رکھ سکتے تھے، اسی لیے جس دور میں اُرنا مو باادشاہ نے یہ قوانین مرتب کیے اس دور کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس میں اُرنا مو نے معاشرہ کو نیچے سے اوپر تک ترتیب دیا اور انصاف نافذ کیا۔ اس مجموعہ میں ۷۵ قوانین ہیں جن میں سماجی مرتبے اور جنس کے مطابق تفاوت تھا۔ ان میں مزدور کی کم از کم اجرت بھی مقرر کی گئی اور طلاق، جاسیداں کے حقوق اور بہن بھائیوں کی شادی کے امتاع تک کے معاملات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ ان میں پہلی بار یہ تصور دیا گیا کہ جب تک جرم ثابت نہ ہو جائے ہر فرد بے گناہ ہے اور باری شوتوں الزام لگانے والے پڑا لگیا تقانونی نزد ف پہلی بار متعارف کروایا گیا کہ اگر الزام ثابت نہ ہو تو الزام لگانے والے کو برداشت ملے گی۔ قاضی کے سامنے شہادت کا طریقہ کاروچح کیا گیا۔ ان قوانین کو پھر کے ایک ستون پر کندہ کر کے شہر میں ایک نمایاں لگادیا گیا۔ یہ ستون ۱۹۰۱ء میں دریافت ہوا اور اب بیرس کے او ورعائب گھر میں موجود ہے۔ اس میں سے ۲۹ قوانین واضح پڑھے جا رہے ہیں اور باقی اہتماد اوزمانہ سے پڑھنے کے قابل نہیں رہے اس سے ۲۰۰ سال پہلے اُر کا گپتہ کا مجموعہ قوانین بھی دریافت ہو چکا ہے لیکن اس کے قوانین پڑھنے جانے کے قابل نہیں ہیں، اور اُرنا مو کے ۳۰۰ سال بعد بامیل کے باادشاہ جمورابی کے قوانین زیادہ مضبوط پھر زیادہ بہتر حالت میں موجود ہیں۔ انگریزی مترجم کے مطابق تورات کے قوانین میں جو اس سے تقریباً ۸۰۰ سال بعد کے دور میں مرتب ہوئے، اور ان میں بلا کی مہاذکت پائی جاتی ہے۔ یوں لگتا ہے جیسے لکھوانے والا ایک ہی ہو۔ اُرنا مو کے قوانین کا ان کے بد لے کان اور ناک کے بد لے ناک کے تصور پر مبنی ہیں۔ قتل، زنا، اور آمر و ریزی کی سزا موت تھی۔ یہ دربامیل کے حکمران غرود سے بہت بعد لیکن جمورابی سے ۳۰۰ سال پہلے کا دور تھا۔ "عظم فائح اور باادشاہ عکاد اور بیسر" (آرمویا) اُرنا مو نے اپنی سلطنت میں عدل قائم کرنے کے لیے نافذ کیا۔ اُرنا مو نے اوزان اور پیمانے بھی متعارف کروائے تھے۔ اماج کی پیمائش کے لئے کافی کا پیمانہ تیار کراویا اور چاندی کی مالیت اماج کی نسبت سے مقرر کر کے اس کا وزن بھی معین کیا۔ اُرنا مو نے یہ عنده یہ بنا

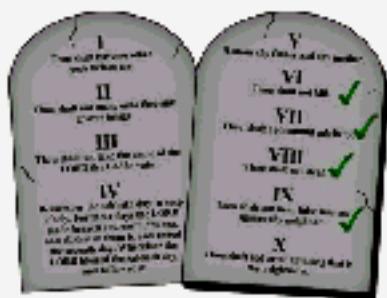
ہے کہ اسے یقائقیں، عوام میں مساوات اور عدالت قائم کرنے کے لئے، ایک فرشتے نے تائے۔ جرائم اور ان کی سزا اس طرح تھی:

- ۱۔ قتل کرنے والے کو سزا موت دی جائے گی۔
- ۲۔ ڈاکہ ڈالنے والے کو سزا موت دی جائے گی۔
- ۳۔ کسی کو غواہ کرنے والے کو قید اور جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔
- ۴۔ کوئی غلام یا لوہڈی کسی دوسرے غلام یا لوہڈی سے شادی کر لے تو بھی اپنے آقا کا گھر نہیں چھوڑ سکے گا۔
- ۵۔ غلام اگر آزاد سے شادی کرے گا تو پہلا بیٹا اپنے آقا کو دے دے گا۔
- ۶۔ کسی دوسرے کی کنواری دہن کی عصمت دری کی سزا موت ہوگی۔
- ۷۔ اگر شادی شدہ عورت کسی دوسرے مرد کے پاس جا کر ہمستری کرتے اس عورت کو قتل کیا جائے گا۔ مرد پر کوئی سزا نہ ہوگی۔
- ۸۔ اگر کسی مرد کو مجبور کیا جائے اور وہ کسی دوسرے کی کنواری لوہڈی سے ہمستری کرے تو اسے جرمانہ ہوگا۔
- ۹۔ اگر کوئی اپنی بیوی کو طلاق دے گا تو اسے ہرجانہ دا کرے گا۔
- ۱۰۔ اگر بیوی پہلے سے کسی کی بیوہ تھی تو اس کو طلاق دینے پر ہرجانہ آدھا ہوگا۔
- ۱۱۔ اگر کوئی آدمی کسی بیوہ کے ساتھ ہمستری کرے گا تو کوئی جرمان نہیں ہوگا۔
- ۱۲۔ (نہیں پڑھا جا سکتا)
- ۱۳۔ اگر کسی پر جادو کا الزام ہو تو اسے پانی میں غوطہ دے کر بے گناہی ناہت کرنی ہوگی۔
- ۱۴۔ اگر بے گناہ ہو تو الزام لگانے والا جرمانہ دے گا
- ۱۵۔ اگر کوئی آدمی کسی کی بیوی پر زنا کا الزام لگائے اور وہ ڈیکیوں کے بعد بے گناہ پانی جائے تو الزام لگانے والا جرمانہ دے گا۔
- ۱۶۔ اگر کوئی اپنی بیوی کی مخفیت کر کے اس کی شادی کسی دوسرے سے کر دے تو پہلے مخفیت سے لیے گئے تھا لف سے گناہ ہرجانہ دا کرے گا (صحیح پڑھا نہیں جا رہا)
- ۱۷۔ اگر غلام شہر سے بھاگ جائے اور کوئی اسے واپس لے لے تو مالک واپس لانے والے کو مقررہ رقم دا کرے گا۔
- ۱۸۔ اگر کوئی کسی کی آنکھ نکال دے تو اسے ہرجانہ میں چاندی کی معینہ مقدار دے گا۔
- ۱۹۔ اگر کوئی کسی کا پاؤں کاٹ دے تو معینہ ہرجانہ دا کرے گا۔

- ۲۰۔ اگر جھکڑے میں کسی کا کوئی عضو بدن گند ہتھیار سے ضائع ہو جائے تو  
مارنے والا سے معینہ جرمانہ داکر گا۔
- ۲۱۔ اگر کوئی تیز دھار آ لے سے کسی کی ناک کاٹ دے تو اسے معینہ ہرجانہ داکر گا۔
- ۲۲۔ اگر کوئی کسی کا دانت توڑ دے یا نکال دے تو مضر و ب کو معینہ ہرجانہ داکر گا۔
- ۲۳۔ (نہیں پڑھا جاسکتا)
- ۲۴۔ (شروع میں صحیح پڑھائیں جا رہا)۔۔۔ اگر اس کے پاس غلام نہیں ہے تو جرمانہ میں  
چاندی داکر گا۔ اگر اس کے پاس چاندی نہیں ہے تو کوئی اور چیز دے گا۔
- ۲۵۔ اگر کوئی لوڈی اپنی مالکن کی برادری کرے، یا گستاخی کرے تو  
اس کے منہ میں ایک پاؤ نمک بھرا جائے گا۔
- ۲۶۔ اگر کوئی لوڈی اپنی مالکن کا اختیار استعمال کر کے کسی کو مارے گی تو (صحیح پڑھائیں جا رہا)۔
- ۲۷۔ (صحیح پڑھائیں جا رہا)۔
- ۲۸۔ اگر کوئی جھوٹی گواہی دے گا تو اسے چاندی کی معینہ مقدار جرمانہ کیا جائے گا۔
- ۲۹۔ اگر کوئی گواہ اپنی شہادت سے بکر جاتا ہے تو اسے مقدمے کی نوعیت کے مطابق جرمانہ داکر ہو گا۔
- ۳۰۔ اگر کوئی بتائے بغیر کسی دوسرے کے کھیت میں فصل اگائے گا تو اس کا فریق ضائع جائے گا۔
- ۳۱۔ اگر کوئی کسی کے کھیت میں پانی چھوڑ دے گا تو فصل کے ربی کے تاب سے جرمانہ داکر گا۔
- ۳۲۔ اگر کوئی اپنی زمین کسی کو کاشت کے لئے دے اور وہ اسے کاشت کرنے کی بجائے  
ویران چھوڑ دے تو قبر کے تاب سے ہرجانہ داکر گے۔
- ۳۳۔ اس کے بعد والے ۲۵ قوانین پڑھنے نہیں چار ہے۔

### Ten Commandments

approx. date: 1300 B.C.  
legal influence score: 40%



### Code of Ur-Nammu

approx. date: 2100 B.C.  
legal influence score: 59%



ایک یہودی کی نظر میں اس ساموں کے قوانین کی احکام عشرہ سے مائلت

\*\*\*\*\*

## حمورابی کے قوانین

۸۰ قبل مسح (تقریباً ۲۳۰۰ قبل از ہجرت) انسام سے ۲۰۰ سال بعد  
عکا اور بیسر کے حاکم، بابل کے چھٹے عظیم شہنشاہ کے شاندار قوانین  
اہل ہجرت (۸۰ قبل مسح) سے انگریزی تجزیہ L.W. King، اردو تجزیہ محمد شیرہل

حمورابی، بابل کا چھٹا، بڑا افلاج اور عادل بادشاہ تھا جس کی وسیع سلطنت میں عکا، بیسر، ار، اور عیلام جیسی متعدد  
تہذیبوں کے علاقوں کے شامل تھے اپنی پوری قلمرو میں یہاں مورث قوانین کے نفاذ کی خاطر اس نے سلطنت کے  
تمام علاقوں میں اپنے عمال اور حکام کو تجویز کر دیا۔ اس کے مقامی قوانین کی معلومات حاصل کیں اور اپنا مجموعہ  
قوانين مرتب کیا۔ سلطنت بابل کے اس چھٹے اور عظیم بادشاہ حمورابی کا مجموعہ قوانین عکا دی زبان میں ہے اور  
واحد طویل ترین مجموعہ قوانین ہے جوخت پتھر پر کندہ ہونے کی وجہ سے اب تک محفوظ ہے اس نے یہ قوانین  
کا لے پتھر کے ایک آنھٹ اونچے مینار پر کندہ کردا کہ شہر کے باہر نصب کر دیا جو ۲۳ کالم اور ۲۸ بیڑا میں لکھے  
گئے ۲۸۲ قوانین پر مشتمل ہے۔ کچھ مٹی پر اس کی کئی نقول تیار کروائے ملک بھر میں پھیلوائی گئیں۔ اس کا دعویٰ تھا  
کہ اسے زمین میں امن و امان اور انصاف قائم کرنے کے علاوہ شرپندوں سے عوام کو محفوظ کرنے کے لیے  
خدا (وہ) نے ما مور کیا ہے۔ قوانین کا ابتدائی میں حمورابی نے لکھوا یا کہ "اُنہو اور اینہل نامی فرشتوں نے  
مجھے یہاں دیا"۔ حمورابی عظیم شہزادہ "جو بابل کے سر پرست دیوتا مردوک سے ڈر کر رہتا ہے، سرزی میں میں عدل  
قائم کرے گا"۔ یہ قوانین "آنکھ کے ہندلے آنکھ، اور وانت کے پدالے وانت" کے اصول پر مبنی ہیں۔ البتہ  
ان میں سماجی مرتبے اور آقا و غلام کی نسبت سے فرق لحوظ رکھا گیا ہے۔ تقریباً نصف مجموعہ معاهدوں کے قوانین  
پر مبنی ہے مثلاً مزدور، سائیس یا ڈاکٹر کو دی جانے والی اجرت کا تعین۔ اسی طرح مکان گرنے کی صورت میں تغیر  
کرنے والے کو جرم آنہ، یا ٹھیکے پر لی گئی زمین کو ویران کر دینے کا ہر جانہ وغیرہ۔ قوانین کا ایک تہائی عالمی اور  
خاندانی معاملات پر محیط ہے مثلاً رشتہوں کا احترام، وراشت، طلاق اور جنسی تعلقات وغیرہ۔ ایک ایسی دفعہ بھی  
ہے جو غلط فیصلہ کرنے کی صورت میں بیج کے لیے عہدہ سے بر طرفی اور جرم آنہ کی سزا منصوب کرتی ہے۔ قوانین کا  
معتدلہ حصہ فوجی اس رکاری ملازمت سے متعلق ہے۔ اس مجموعہ قوانین کا آئین کی ابتدائی ٹھکل بھی کہا جا سکتا  
ہے۔ اس میں جرم ٹاہت ہونے تک بے گناہی کا تصور بھی موجود ہے۔ باشوت الزم اگانے والے پر ہے، اور  
ملزم کو اپنی صفائی میں شہادت دینے کا حق دیا گیا ہے۔ L.W. King کے بقول تورات کے قوانین کی اس کے  
ساتھ اتنی ممائش ہے کہ ایسے لگتا ہے جیسے لکھا نے والا ایک ہی ہو۔ حمورابی کے قوانین میں جن موضوعات کو  
احاطہ کیا گیا ان میں سے چند مثالیں یہ ہیں:

تہمت

ضابط نمبر ۱۷ میں کہا گیا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی کی بیوی پر انگلی اٹھائے گا (ازمام لگائے گا) تو اس کے مروکے

بال کاٹ کر وہاں زخم کیا جائے گا تاکہ مستغل نشان باقی رہے۔

### معاملات

ضابطہ نمبر ۲۶۵ میں کہا گیا ہے کہ اگرچہ وہاں جس کے حوالہ بھیز بکریاں کی گئی ہوں، وہو کہ وہی کام رجھب ہو یا جانوروں میں قدرتی اضافہ چھپائے، یا ان میں سے کچھ کوئی دسے تو وہ چہ وہاں اپنے مالک کو نقصان کا ۱۰٪ اگنا ہرجانہدا کرے گا۔

### غلام

ضابطہ نمبر ۱۵ میں کہا گیا ہے کہ اگر کوئی شخص شاہی غلام یا لوڈی، یا کسی دوسرے کی ملکیت غلام یا لوڈی کو شہر باہل کی حدود سے باہر لے جائے تو اسے سزا ہے سوت دی جائے گی۔

### کارکن کے فرائض

ضابطہ نمبر ۲۴ کہتا ہے کہ اگر کوئی شخص کاشت کاری کے لئے زمین لے لیکن اس میں سے فصل حاصل نہ کر لتوہ زمین کے مالک کو اتنا غلدوئی کا پابند ہو گا جتنا ایسی زمین پر اس کے قریب دوسرے کاشت کارنے دیا۔

### ڈاکہ

ضابطہ نمبر ۲۲ کے الفاظ ہیں، اگر کوئی شخص ڈاکہ کرے تو اسے سزا ہے سوت دی جائے گی۔

### اجناس

ضابطہ نمبر ۱۰۳ کے الفاظ ہیں، اگر کوئی ناجرسی نمائندہ کو مکنی، اون، تبل پا کوئی اور جنس دوسری جگہ پہنچانے کے لئے دسے تو وہ نمائندہ اس سامان کی مالیت کی رسید لکھ کر دے گا اور وہ رقم واپس کرنے پر ناجسے اس کی رسید لے گا۔

### آنکھ کے بد لے آنکھ

حورابی کے قوانین میں ضابطہ نمبر ۱۹۶ سب سے زیادہ معروف ہے: یعنی اگر کوئی شخص کسی دوسرے کی آنکھ ضائع کر دے تو اس کی آنکھ ضائع کی جائے گی۔ اگر کوئی شخص کسی کی ہڈی توڑ لے تو اس کی ہڈی توڑی جائے گی۔ اگر کسی آزاد انسان کی آنکھ ضائع کی جائے یا ہڈی توڑی جائے تو سونے کی معینہ مقدار بھی ہرجانہ میں دا کرے گا۔ اگر کسی غلام یا لوڈی کی آنکھ ضائع کی، یا ہڈی توڑی جائے تو آدھا جرمانہدا کرے گا۔

### دیگر

حورابی کے قوانین میں اور بھی بہت سی سزا میں تھیں ہیں: مثلاً اگر کوئی اپنے باپ پر ہاتھاٹھائے گا تو اس کے ہاتھ کاٹ دیے جائیں گے۔

## تمہید

اصل حجیر (۸۰ قبل مسیح) سے انگریزی تا جر L.W. King لیوارڈ ولیم کنگ (۱۹۱۹ء ۱۸۲۹ء)

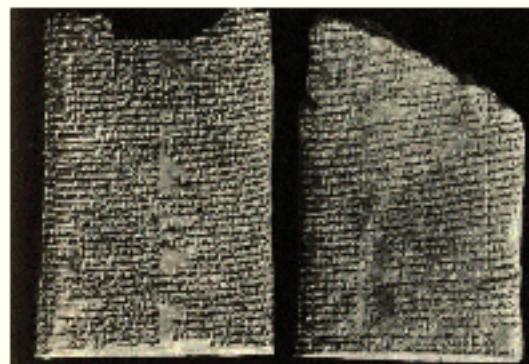
اردو ترجمہ: محمد شیرہل

مجموعہ تو ائمین کے ابتدائی میں جورابی نے ایک تصویر کندہ کروائی جس میں وہ شاہی عصا ہاتھ میں لیے کری پر بیٹھا ہے اور ایک فرشتہ سے یقانیں بتارہا ہے۔ اور تمہید میں لکھوا�ا کہ مجھے جورابی کو جو کہ مردوک کا سچا بیرون کار ہے اور جس نے چارواں گہر عالم میں فتح کے چھٹے گاڑے، ملک میں فصلوں اور دولت کی ریل پہل کروی، اور جو ضرورت کے وقت اپنی رعایا کی مدد کو تیار ہوتا ہے، جو حکمرانی میں قانون کی پاسداری کو پیش نظر رکھتا ہے، جو دیناوں سے ڈرتا ہے، اور جس نے سیمرا اور عکاد کے علاقوں تک بامل کی حکومت مشتمل کی اور جو "بنی" دیوی کا پیارا ہے۔ ہماری موجودہ اعلیٰ "مردوک" نے حکومت عطا کی تاکہ میں لوگوں کے حقوق کی حفاظت کروں، عدل و انصاف قائم کروں، اور پے ہوئے محروم طبقات کی حفاظت و بھلائی کے لئے کام کروں۔ جب مالک ارض و سما اور لوگوں کی قسمتوں کے مالک نے "مردوک" کو زمین میں لئے والے انسانوں کی بھلائی کا دینا ہنا تو اس نے بامل کے نام بلند کیا، اسے زمین پر عظمت بخشی اور اسے مطبوع بنیادوں پر مشتمل کیا۔ مجھے جورابی کا نام دیا اور میرے بارے میں یہ کہا کہ میں وہ عالی مقام شہزادہ ہوں جو خدا سے ڈرتا ہوں، زمین پر راست بازی کو فذ کرنا ہوں، اور شرپندوں، بد معاشوں کو تباہ کرنا ہوں تاکہ طاقتو رلوگ کمزوروں کو نقصان نہ پہنچا سکیں، تاکہ کالے بالوں والے عوام پر میں ٹس دینا کی طرح حکومت کروں اور بنی نوع انسان کی بہود کے لئے اقدامات کروں۔

اگلے طویل پیراگراف میں مختلف دیناوں کی فراخ دلانہ تعریف کے بعد اپنے بارے میں کہتا ہے کہ مجھے ہیش کے لئے زمین کا وارث بنایا گیا۔ میں دینا "غئی" کا پیارا ہوں۔ میں جورابی ہوں جسے طاقتو رحمن اور بامل پر چکنے والا سورج بنایا گیا، جس کی شعاعیں ارض سیمرا اور ارض عکاد تک روشنی پھیلاتی ہیں، اور چارواں گہر عالم میں جس کا حکم چلتا ہے۔

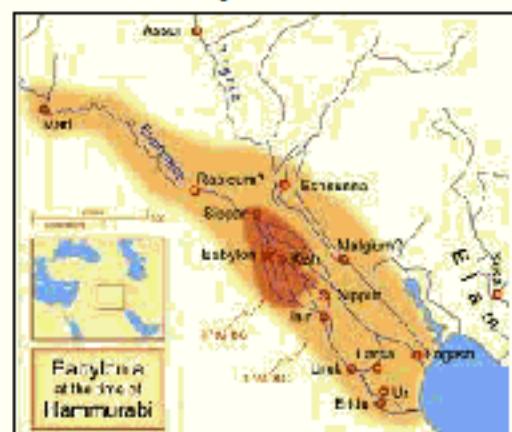
"مردوک" نے جب مجھے لوگوں پر حکومت بخشی تاکہ میں زمین پر ان کے حق کا تحفظ کروں تو میں نے انصاف کیا ملک میں راست روی سے حکومت کی، اور مخدموں و مجبوروں کی بہود کے لئے محنت کی۔

# حمورابی کا قانون (۷۲۰ قم)

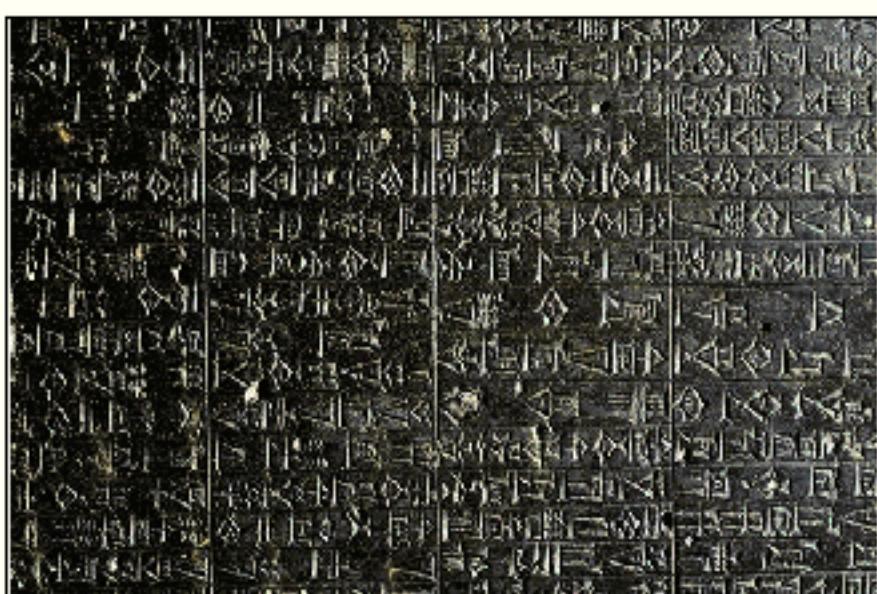


قانون حمورابی

اٹت اونچا خت پتھر جس پر کندہ ہیں



حمورابی کی سلطنت باہم



حمورابی کے  
۷۲۰ ق م  
کا قانون

## قوانین جموروں کی

- ۱۔ اگر کوئی شخص کسی دوسرے کو قید کرتا ہے اور اس کا جرم ثابت نہیں کر سکتا تو قید کرنے والے کو مزائے موت دی جائے گی۔
- ۲۔ اگر کوئی شخص کسی پر الزام لگائے تو ملزم دریا میں چھلانگ لگائے گا اگر ذوب جائے تو الزام لگانے والا اس کے گھر کا مالک ہو جائے گا۔ لیکن اگر ملزم دریا سے زندہ سلامت نکل آئے تو الزام لگانے والے کو مزائے موت دی جائے گی اور دریا میں کوئنے والا الزام لگانے والے کے مکان کا مالک ہو جائے گا۔
- ۳۔ اگر کوئی شخص بڑوں کے سامنے کسی ارشاپ جرم کی شکایت لکھ رہا ہے لیکن ثابت نہیں کر سکتا تو (الزام کی نوعیت کے مطابق) اسے مزائے موت دی جائے گی۔
- ۴۔ اگر وہ الزام کو ثابت کر لیتا ہے اور ملزم کو غفلہ اور نقدِ رقم کا جرم مانہ کیا جانا ہے تو وہ جرم انہیں اطلاق دہندا کوئی ملے گا۔
- ۵۔ اگر کوئی بیج مقدمہ سن کر اپنا فیصلہ تحریر کر دیتا ہے اور بعد میں اس کے نیچے میں اس کی غلطی ثابت ہو جاتی ہے تو اس نے جتنا جرم مانہ عائد کیا تھا اس کا ۲۰ آگنا جرم مانہ خود دادا کر دیگا۔ اس بیج کو بر عالم عہدہ سے بر طرف کر دیا جائے گا اور دوبارہ کبھی اس عہدے پر فائز نہ ہو سکے گا۔

**چوری:**

- ۶۔ اگر کوئی شخص من دریا شاہی دربار سے کوئی چیز چوری کرتا ہو تو اسے اور جو شخص اس سے وہ چیز خریدے ہے، دونوں کو مزائے موت دی جائے گی۔
- ۷۔ اگر کوئی شخص کسی کے غلام یا بیٹے سے، تحریر یا گواہوں کے بغیر، سما چاندی، لوڈی، بیتل، بھیڑ بکری، گدھلیا کوئی اور چیز خریدے ہے تو یہ چوری تصور ہو گی اور اسے مزائے موت دی جائے گی۔
- ۸۔ اگر کوئی شخص جانور، بھیڑ بکری، گدھلیا اور چوری کرے اور یہ جانور کسی من دریا شاہی دربار کی ملکیت ہو تو وہ شخص چوری شدہ مال سے ۲۰ آگنا جرم مانہ دادا کرے گا اگر مال مسر و قد کسی آزاد شہری یا بادشاہ کی ملکیت ہو تو ۱۰ آگنا دادا کرے گا اگر چور جرم مانہ دادا کر سکے تو اسے مزائے موت دیدی جائے گی۔
- ۹۔ اگر کسی کی کوئی گشده چیز کسی دوسرے کے قبضے سے برآمد ہو تو جس کے پاس سے یہ چیز ملے وہ کہے کہ میں نے گواہوں کے سامنے یہ چیز کسی ناجر سے خریدی ہے، اور اگر چیز کا مالکا پنی ملکیت کے ثبوت میں گواہی لے آئے تو خریدنے والا اس ناجر کو اور اس کو واکو پیش کرے گا جس سے اس نے خریدی تھی۔ اگر مالک ملکیت کی گواہی پیش کر دے تو بیج دونوں کی شہادتوں کا جائزہ لے لے گا، اگر

بات درست ناہیت ہو تو پیچنے والا ناجبھی چور قرار پائے گا اور اسے سزاۓ موت دی جائے گی۔  
مالی سروقہ مالک کو واپس مل جائے گا اور جس نے وہ چیز ناجسے خریدی تھی اس کو قبضہ خرید  
ناجر کے ذرکر میں سے ادا کی جائے گی۔

اگر خریدنے والا ناجر کو اور گواہ کو نہ پیش کر سکے، لیکن چیز کا مالک گواہی پیش کر دے تو مالی سروقہ

مالک کو واپس مل جائے گا اور اس کو خریدنے والا چور سمجھا جائے گا اور سزاۓ موت پائے گا۔

اگر گشادہ چیز کا دعویٰ پیرا راضی ملکیت کی گواہی نہ لاسکے تو اس کا مطلب ہے وہ خباثت کر رہا تھا،  
چنانچہ اسے سزاۓ موت دی جائے گی۔

اگر ملکیت کی گواہی فوراً پیش نہ کی جاسکے تو بیج زیادہ سے زیادہ ۶۰ ماہ کی مهلت دیا اگر اس وقت  
نکٹ شہادت مہیا نہ کر سکے تو دعویٰ پیرا رجھنا قرار پائے گا اور مقدمہ کا التوا کا جرم انہیں ادا کریگا۔

تین ہوائی قانون پھر پر موجود نہیں ہے کیونکہ ۱۲ کا ہندسہ منحوس سمجھا جانا تھا؟

اگر کوئی شخص کسی کا نابالغ بچہ غواہ کر لے تو اسے سزاۓ موت دی جائے گی۔

### غلام اور لوڈی:

اگر کوئی شخص کسی آزاد شہری کا یا حکومت کا غلام اور لوڈی شہر کے گیٹ سے باہر لے جائے گا  
تو اسے سزاۓ موت دی جائے گی۔

اگر کوئی غلام یا لوڈی بھاگ کر کسی کے گھر میں چلا جائے اور گھر والا اعلان کے باوجود  
اسے لا کر واپس نہ کر لے تو اسے سزاۓ موت دی جائیگی۔

اگر کسی کوئی مفر و روڈی یا غلام مل جائے اور وہ اس کے مالک نکٹ واپس پہنچا دے تو اسے  
چاندی کے ۲ ہیٹکل (سکے) انعام دیا جائے گا۔

اگر غلام مالک کا نام نہ تباہے تو اسے شاہی محل میں لاایا جائے گا جہاں تقبیش کر کے  
اصل مالک تک پہنچا دیا جائے گا۔

جس کو ملا ہوا اگر وہ شخص غلام یا لوڈی کو اپنے گھر میں ہی رکھ لیتا ہے تو معلوم ہونے پر  
اسے سزاۓ موت دے دی جائے گی۔

اگر پکڑا ہوا غلام یا لوڈی اس کے پاس سے فرار ہو جائے تو اسے مالک کے سامنے قسم دینا ہوگی۔

اگر کوئی کسی گھر میں نقب لگاتا ہے تو اسے نقب کے سوارث کے سامنے قتل اور وہیں دفن کیا جائے گا۔

اگر کوئی شخص ڈاکر ڈالتا ہوا پکڑا گیا تو اسے سزاۓ موت دی جائے گی۔

اگر ڈاک کو پکڑا نہیں جاتا تو جس پر ڈاکر پڑا وہ قسم کھا کر اپنے نقصان کی مالیت بتائے گا تو  
حکومت اس کا ازالہ کرے گی۔

- ۲۳

اگر کسی کو اغوا کر لیا جانا ہے تو وہاں کے شہری اور انتظامی اس کے رشتہ داروں کو چاندی کی ایک مقررہ مقدار (ایکڈینا؟) ادا کریں گے۔

- ۲۴

اگر کسی گھر میں آگ لگ جائے اور بچانے والوں میں سے کوئی شخص گھر کی کوئی چیز اٹھالیتا ہے تو اسے اسی آگ میں پھینک دیا جائے گا۔

### سرکاری افوجی ملازمت:

- ۲۵

اگر کوئی سرداریا سپاہی جنگ میں جانے کے حکم پر خود نہیں جانا بلکہ اپنی بجائے کسی اور کو بھیج دیتا ہے لیکن حکومت سے تجوہ اعلیٰ لیتا ہے تو اسے سزاۓ موت دی جائے گی اور اس کا گھر جنگ پر جانے والے کو دیکھ دیا جائے گا۔

- ۲۶

اگر کوئی سرداریا عام آدمی جنگ میں قیدی بن جاتا ہے اور اس کے کھیت اور باغ کسی اور کے قبضے میں چلے جاتے ہیں تو جب وہ واپس آجائے گا تو کھیت اور باغ واپس اُسکی ملکیت اور قبضہ میں چلے جائیں گے۔

- ۲۷

اگر کوئی سرداریا عام آدمی با دشہ کی ڈیوٹی کے دوران گرفتار ہو جائے تو اس کے باغات اور زمین اس کے بیٹے کے (اگر وہ اتنا بڑا ہو) حوالے ہو جائیں گے اور باپ کی تجوہ بھی اس کو ملتی رہے گی۔

- ۲۸

اگر اس کا بیٹا ابھی چھوٹا ہو اور قبضہ لینے کے قابل نہ ہو تو زمین اور باغات کا تیرا حصہ اس کی ماں کو دیا جائے گا اور وہ اس کی پرورش کر گئی۔

- ۲۹

اگر کوئی سرداریا عام شہری اپنا گھر باغ اور کھیت کسی کو رائے پر دے کر کہیں چلا جاتا ہے اور لینے والا قبضہ کے بعد اس کو استعمال کرنا ہے تو اگر مالک ۲ سال سے زیادہ ہر صد گزرنے کے بعد واپس آئے تو یہ مکان، باغ زمین اس کو واپس نہیں ملے گا۔ بلکہ جس کے قبضہ میں ہے اسی کے پاس رہے گا۔

- ۳۰

اگر وہ صرف اسال کے لئے کرائے پر دے اور سال بعد واپس آجائے تو اس کا مکان، باغ، کھیت واپس اس کے قبضے میں دے دئے جائیں گے۔

- ۳۱

اگر کوئی سرداریا سپاہی با دشہ کی طرف سے جنگ کرنا ہو اقیدی بن جائے، اور کوئی ناجرا سے خرید کر آزاد کر دے اور اس کے گھر واپس پہنچا دے: تو اگر اس کے پاس پھر ہو تو اپنی آزادی کی قیمت ناجر کو خود ادا کرے۔ لیکن اگر اسکے پاس پیسے نہ ہوں تو علاقہ کا مندر پیسے ادا کرے گا۔ اگر مندر کے پاس بھی پیسے نہ ہوں تو حکومت ادا کرے گی۔ اس کی زمین، گھر باغ اس کی آزادی کی قیمت کے طور پر نہیں دیا جاسکے گا۔

- ۳۲

اگر کوئی سرداریا شہری اپنے آپ کو جنگ کے ناقمل بتا کر اپنی جنگ کسی کو بھیجا ہے اور پھر اسے واپس بلا لیتا ہے تو اسے سزاۓ موت دی جائے گی۔

- ۳۲۔ اگر کوئی سردار یا شہری اپنے کپتان کو زخمی کرے یا اس کی کوئی چیز ضائع کرے یا کپتان کو بادشاہ کی طرف سے ملا ہوا تھنہ چھین لے تو اسے سزاۓ موت دی جائے گی۔
- ۳۳۔ اگر کوئی اپنا جانور یا بھیڑ بکری خریدے گا جو بادشاہ کی طرف سے سردار کو دیا گیا ہو، تو اس کے پیسے ضائع جائیں گے۔
- ۳۴۔ کوئی باغ یا مکان جو بادشاہ کی طرف سے کسی سردار، سپاہی یا شہری کو کرایہ سے نجات دلانے کے لئے دیا گیا ہو، وہ فروخت نہیں کیا جاسکے گا۔
- ۳۵۔ اگر کوئی شخص اپنا کھیت باغ یا مکان خریدتا ہے تو اس کے پیسے ضائع جائیں گے، اس کا بعث کامعاہدہ کا عدم ہو جائے گا اور جائداد مالک کو واپس چلی جائے گی۔
- ۳۶۔ کوئی سردار سپاہی یا شہری ایسی جائداد اپنی بیوی یا بیٹی کے نام مختلط نہیں کر سکے گا اور نہ ہی قرض کے عوض دے سکے گا۔
- ۳۷۔ ہاں وہ اپنی خریدی ہوئی زمین، باغ یا مکان بیوی، بیٹی یا قرض خواہ کو دے سکتا ہے۔
- ۳۸۔ ایسی زمین باغ اور مکان کسی سرکاری عہدہ دار کو بیچ جاسکتے ہیں، خریدنے والا ان کو عملی استعمال میں لانے کا پابند ہو گا۔
- ۳۹۔ اگر کوئی شخص کسی سردار، سپاہی یا شہری کو بادشاہ کی طرف سے دی گئی جائداد کے آس پاس باڑگالیتا ہے تو جب مالک واپس آجائے گا تو وہاڑ اور اس میں استعمال شدہ لکڑیاں مالک کی ملکیت ہو جائیں گے۔
- زراعت:**
- ۴۰۔ اگر کوئی شخص زمین کاشت کے لئے ٹھیکے پر لیتا ہے اور اس میں کاشت نہیں کرتا تو مالک کو اتنا غلہ دینے کا پابند ہو گا جتنا اس کے ہمسایہ کھیتوں میں پیدا ہوا۔
- ۴۱۔ اگر وہ کھیت میں بل ہی نہیں چلاتا تو وہ (i) ہمسایے کپیداوار کے برادر غلام مالک کو دے گا، اور (ii) جو کھیت اس نے ویران چھوڑا تھا اس میں بل چلا کر جو کرم مالک کو واپس کر دیگا۔
- ۴۲۔ اگر کوئی شخص کسی ویران زمین پر کاشت کے لئے بقاعدہ کرے لیکن اپنی کاملی کی وجہ سے اسے قابل کاشت نہ ہنائے تو چوتھے سال وہاڑ بند ہو گا کہ اس میں بل چلائے، اس کو زرم اور ہمار کر کے مالک کو واپس کرے، اور اس کے علاوہ رقبہ کی پیمائش کے مطابق مقررہ مقدار میں غلہ بھی زمین کے مالک کو دے
- ۴۳۔ اگر کوئی شخص مقررہ کرائے (ٹھیکے) پر کاشت کے لئے زمین لیتا ہے لیکن موسم کی وجہ سے اس کی فصل جاہ ہو جاتی ہے تو یہ نقصان کاشت کا رکا ہو گا۔

- ۳۶۔ اگر کوئی شخص اپنی زمین مقررہ لٹکے پر نہیں بلکہ فصل کے آدھے یا تیرے حصے پر کسی کو کاشت کرنے کے لئے دیتا ہے تو فصل مقررہ تاب سے دوفوں میں تقسیم ہوگی۔
- ۳۷۔ اگر کوئی شخص لٹکے پر زمین لیتا ہے لیکن پہلے سال میں کامیاب نہیں ہوا اور زمین کسی تیرے آدمی سے کاشت کروالیتا ہے تو مالک کو اعتراض کا حق نہ ہوگا، کیونکہ زمین کاشت ہو چکی اور مالک کا حصہ اسے مل چکا۔
- ۳۸۔ اگر کسی کے ذمے قرض ہوا اور طوفان یا کسی اور وجہ سے فصل تباہ ہو جائے تو اس سال وہ قرض خواہ کو غلدوئے کا پابند نہیں ہو گا، اور اس سال کا بھی کبھی ادا نہیں کرے گا۔
- ۳۹۔ اگر کوئی کسی ناج سے پیسے لے کر اسے قبل کاشت زمین دیتا اور اسے بکھی اور سوں اگانے کا کہتا ہے، اور کوئی کاشت کا راس میں بکھی اور سوں بوتا ہے تو فصل تیار ہونے پر مالک کی ملکیت ہو گی اور وہاں جر کو قرض کی رقم کے کرایہ کے طور پر ادائیج دے گا اور کاشت کا رکے گزاراہ کے لئے بھی رقم یا بکھی ناج کو ادا کرے گا۔
- ۴۰۔ اگر قرض کے عوض ایسی زمین دی جائے جس میں بکھی یا سوں کاشت کی جا چکی ہے تو فصل تیار ہونے پر مالک کی ملکیت ہو گی، اور مالک ناج کو قرض کی رقم کا منافع ادا کرے گا۔
- ۴۱۔ اگر اس کے پاس دینے کے لئے نقد رقم نہ ہو تو وہ منافع کی مالیت کے برابر بکھی یا سوں ادا کرے گا شرح منافع حکومت کی مقرر رکودہ ہو گی۔
- ۴۲۔ اگر کاشت کا بکھی اور سوں بوتا تو لٹکے کی رقم دینی ہی پڑے گی۔
- ۴۳۔ اگر کسی کی کاپلی اور غفلت کی وجہ سے بندوٹ جاتا ہے اور کھنقوں میں سیلاپ آ جاتا ہے تو جس کا بند ٹوٹا سے چک کر جو رقم حاصل ہو گی اسے دوسروں کی تباہ شدہ فضلوں کا عوضانہ ادا کیا جائے گا۔
- ۴۴۔ اگر وہ ادائیج کا ہر جانہ نہ دے سکے تو اس کی ملکیت میں جو کچھ ہے ان میں تقسیم کر دیا جائے گا جن کا ادائیج تباہ ہوا۔
- ۴۵۔ اگر کوئی اپنی زمین کو پانی لگاتے وقت ایسی بے احتیاطی کرتا ہے کہ ہمایوں کے کھیت پانی سے بھر جاتے ہیں تو ان کے نقصان کے عوضانہ میں انھیں اتنی بکھی دے گا۔
- ۴۶۔ اگر کوئی آدمی پانی لگاتا ہے اور اس کا کھیت سیراب ہونے کے بعد پانی ساتھ والوں کی کاشت میں جا گھستا ہے تو وہ مٹاڑہ زمین کے ربیعے کے تاب سے بکھی دے گا۔
- جانور:**
- ۴۷۔ اگر کوئی چوواہا بھیزوں کے مالک کی اجازت کے بغیر کھیت کے مالک کی اعلیٰ میں بھیزوں کسی کی زمین پر چانے لگتا ہے تو چوواہا اس زمین کے مالک کو ربیعے کے حساب سے بکھی بطور ہرجانہ دیا گا۔

- جب روڑچا اگاہ میں چلنے کے بعد شہر کے اندر بڑے میں اکٹھا ہو جائے تو کوئی چپا وہاں کو کسی کھیت میں چھوڑ دے تو وہ کھیت اس چپا وہی کے حوالے کر دیا جائے گا اور فصل کے وقت وہ چپا وہاں زمین کے رقبے کے مطابق فصل یا مکنی دینے کا پابند ہو گا۔
- اگر کوئی آدمی مالک کے علم کے بغیر کسی باغ میں سے درخت کا نتا ہے تو وہ ایک مقررہ رقم ہرجانے میں ادا کرے گا۔
- اگر کوئی شخص اپنا کھیت کسی باغبان کو دیتا ہے تا کہ وہ اس میں باغ لگائے تو اگر وہ باغ لگا کر ۲ سال تک اس کی نگہبانی کرتا ہے تو پانچویں سال یہ دونوں میں تقسیم ہو گا اور مالک اپنا حصہ لے لے گا۔
- اگر باغبان کھیت میں باغ مکمل نہیں لگا سکا اور کچھ زمین غیر مزروعہ گئی تو یہ زمین مالک کو واپس ہو جائے گی۔
- اگر وہ اس زمین میں باغ نہیں لگا سکا تو اگر یہ زمین قابل کاشت تھی تو باغبان اس سارے عرصے کے لئے اس پاس کے کھیتوں کی پیداوار کے مطابق مکنی یا سرسوں مالک کو دے گا اور زمین مالک کو واپس ہو جائے گی۔
- اگر وہ بخیز میں کو آباد کر کے مالک کو واپس کرنا ہے تو مالک اسے فی سال رقبہ کے مطابق مقررہ رقم ادا کرے گا۔
- اگر کوئی اپنا باغ کسی باغبان کو باغبانی کے لئے دیتا ہے تو باغبان پہل کا ۳/۲ (۲ یا ۳) مالک کو دے گا اور بقیہ ۱/۲ اخور رکھے گا۔
- اگر باغبان محنت نہیں کرتا اور پھل گر جاتا ہے تو باغبان مالک کو ہمایوں کے باغوں کے نسبت سے حصہ ادا کرے گا۔
- لیں دین: ۹۹۶۲۲ - بیہاں ۳۷ وفات پڑھنے کے قائل نہیں رہیں۔
- قرض لیتے وقت اس کی ایک تحریری رسید دی جائے گی اور واپسی کے وقت اس کے مطابق رقم واپس کی جائے گی۔
- اگر کوئی شخص تجارت کے لئے قرض لے کر جاتا ہے اور وہاں کوئی تجارت کا موقع نہیں ملتا تو وہ قرض لی ہوئی رقم ساہو کار کے نمائندہ کو واپس کر دیگا۔
- اگر کوئی ساہو کار کسی نمائندے کے کسر مایہ کاری کے لئے رقم دیتا ہے اور اس نمائندہ کو نقصان ہو جاتا ہے تو بھی وہ ساہو کار کو پوری رقم واپس کرے گا۔
- اگر سفر کے دوران ڈاک یا دشمن اس سے جو کچھ ہے چھین لیتے ہیں تو اس نمائندے کو خدا کی قسم کھانی

- ہوگی، اور قسم کے بعد وہ رقم واپس کرنے کا پابند نہیں ہوگا۔
- ۱۰۴۔ اگر کوئی ساہو کار کسی نمائندے کو مکنی، اون، تیل یا کوئی دوسری جنس کہیں پہنچانے کے لئے دستہ اس مال کی رسید دیگا اور جب اس کی مالیت واپس کر ستو ساہو کار سے رسید لے گا۔
- ۱۰۵۔ اگر کوئی نمائندہ بے احتیاطی سے ساہو کار کو دی گئی رقم کی رسید نہیں لیتا تو ساہو کار اس رقم کو اپنی طبقیت تصور نہیں کر سکتا۔ (یعنی ہضم نہیں کر سکتا)۔
- ۱۰۶۔ اگر کوئی نمائندہ یا دلال ساہو کار سے رقم لیتا ہے لیکن تازع کھڑا ہو جاتا ہے کہ اس نے رقم نہیں لی تو ساہو کار گواہوں کے سامنے خدا کی قسم کھا کر کہے گا کہ اس نے رقم دی تھی، اور دلال اتنی رقم واپس کرنے کا پابند ہوگا۔
- ۱۰۷۔ اگر ساہو کار دلال سے دھوکہ دی کرے اور دلال نے جو رقم واپس کی تھی اس سے انکار کرے تو دلال گواہوں اور رجی کے سامنے قسم کھا کر ساہو کار کو مجرم ظہراۓ گا۔ اگر اس کے باوجود ساہو کار رقم کی وصولی سے انکار کرے تو اسے رقم کا ۲۶ گناہ جرم آنہدا کرنا پڑے گا۔
- ۱۰۸۔ اگر کسی سرائے کی مالک شرب و بات کے عوض غلہ کی بجائے نقد رقم لینے پر اصرار کرے اور شر و ب کی قیمت سے زیادہ مالیت کا غلہ قبول کرنے پر بھی تیار نہ ہو تو وہ مجرم ہوگی اور اسے پانی میں پھیک دیا جائے گا۔
- ۱۰۹۔ اگر غدار کسی سرائے والی کے گھر میں مل بیٹھیں اور گرفتار نہ کرو جائیں تو سرائے کے اکی مالک کو سزا نے موت دی جائے گی۔
- ۱۱۰۔ اگر کسی دیوتا کی بہن (؟) اپنی سرائے کھول لیتی ہے یا شراب پینے کے لئے کسی سرائے میں جاتی ہے تو اسے ۲۰ گی میں جلا کر ہلاک کیا جائے گا۔
- ۱۱۱۔ اگر سرائے کی مالک (کسی کو) ۶۰ کلو شراب دیتی ہے تو اس کے بد لے فصل کے موقع پر اسے ۵۰ کلو مکنی دی جائے گی۔
- ۱۱۲۔ اگر سفر کے دوران کوئی اپنی چاندی، سوا، قیمتی پتھر یا کوئی اور چیز کسی دوسرے کو امانت دیتا ہے، اور جب واپس لینا چاہے تو امانت وار تھرہ جگہ پر سارا سامان نہ لائے، بلکہ اپنے استعمال میں لے آئے تو وہ مجرم ہو گا اور خیانت کے ۵ گناہ جرم آنکا مستوجب ہوگا۔
- ۱۱۳۔ اگر کوئی غلہ یا رقم کہیں لے جا رہا ہو اور اس میں سے مالک کی اجازت کے بغیر کچھ غلہ یا رقم نکال لے تو اس پر قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی، وہ غلہ اور رقم واپس کرے گا اور جو کچھ اس کی کمیش وغیرہ بنتی تھی اس سے محروم ہو جائے گا۔
- ۱۱۴۔ اگر کوئی آدمی کسی دوسرے سے جبراً غلہ یا رقم لینے کی کوشش کرے جبکہ اس کا کوئی جواہر نہیں ہے تو اسے ایک خاص مقدار میں چاندی بطور جرم آنہدا ہی ہوگی۔

- ۱۱۵۔ اگر کسی نے کسی دوسرے سے غلہ یا پیسے لینے ہوں اور اس کے بد لے اُسے قید کر لے اور وہ قیدی قدرتی موت مر جائے تو کوئی کارروائی نہیں کی جائی گی۔
- ۱۱۶۔ اگر قیدی مارکٹائی کی وجہ سے مر جائے تو اس کاما لک اوارث سا ہو کارکوچ کے سامنے مجرم ٹھہرائے گا اگر مرنے والا آزاد شہری تھا تو سا ہو کارکے بیٹے کو قتل کیا جائے گا اگر مرنے والا غلام تھا تو اس کے بد لے سونے کی مقدار مقدمہ اس سا ہو کارا دا کرے گا اور قید خانے کے مالک نے جو کچھ دیا تھا ضبط ہو جائے گا۔
- ۱۱۷۔ اگر کوئی قرض واپس نہیں کرنا، بلکہ اپنے آپ کو اپنی بیوی کو یا اپنے بیٹی کو قم کے عوض قرض خواہ یا کسی دوسرے کے ہاتھ بیچتا ہے تو اسے قرض خواہ میا جس نے خریدا ہے اس کے ہاتھ ۲ سال کی جری مشقت کے لئے بھیج دیا جائے گا اور چوتھے سال آزاد کیا جائے گا۔
- ۱۱۸۔ اگر کوئی اپنے غلام یا لوڈی کو بیگار کے لئے بھیجتا ہے اور لے جانے والا نہیں آگئے کسی اور کے پاس بھیج دیتا ہے تو کوئی اعتراض نہیں کیا جائے گا۔
- ۱۱۹۔ اگر کوئی قرض کے بد لے ایسی لوڈی کو بھیج دیتا ہے جو اس کی اولاد پیدا کرچکی ہے تو وہ لوڈی آزاد کر دی جائے گی اور لوڈی کو بھیجنے والا مالک سا ہو کارکی پوری قم ادا کرنے کا پابند ہو گا۔
- ۱۲۰۔ اگر کوئی شخص اپنا غلہ حفاظت کے لئے کسی دوسرے کے ہاتھ رکھتا ہے، وہ آدمی اس میں سے کچھ نکال لیتا ہے، یا خاص طور پر اگر وہ انکار کرے کہ غلہ رکھا ہی نہیں کیا تھا تو غلہ کا مالک خدا کی قسم کھائے گا اور جس کے پاس رکھا گیا تھا وہ لیا گیا پورا غلہ مالک کو واپس کرے گا۔
- ۱۲۱۔ اگر کوئی شخص اپنا غلہ یا (مکنی) کسی دوسرے کے مکان میں رکھتا ہے تو وہ اُسے وزن کے حساب سے مقررہ شرح پر کرایہ ادا کرے گا۔
- ۱۲۲۔ اگر کوئی شخص کسی دوسرے کے پاس چاندی، سوا، یا کوئی اور چیز رکھواتا ہے تو یہ سب کچھ کسی گواہ کو وکھائے گا، ایک معاهدہ لکھے گا اور اسے محفوظ رکھے گا۔
- ۱۲۳۔ اگر کوئی شخص گواہ یا معاهدہ کے بغیر کسی کے پاس کچھ رکھواتا ہے، اور وہ واپسی کے وقت کر جانا ہے تو مالک کا دعویٰ تسلیم نہیں کیا جائے گا۔
- ۱۲۴۔ اگر کوئی شخص کسی دوسرے کے پاس چاندی، سوا، یا کوئی اور چیز کسی گواہ کے سامنے رکھواتا ہے اس کے باوجود اگر واپسی سے انکار کرنا ہے تو اسے بچ کے پاس لایا جائے گا جو سارا سامان یا اس کی مالیت واپس ادا کروائے گا۔
- ۱۲۵۔ اگر کوئی اپنا مال اسباب کسی دوسرے کے پاس حفاظت کے لئے رکھائے اور وہاں سے چوریا ڈاکو سامان لے جائیں تو جس مالک مکان کے ہاتھ سے چوری ہوئی وہ سامان کے مالک کو معاوضہ ادا کرے گا۔ اب تھوڑی تلاش جاری رکھے گا اور اس کو جو ٹھہر کروا پس لے گا۔

۱۲۶۔ اگر کوئی شخص جھوٹ موت کہ دے کے سامان چوری ہو گیا اور جھوٹا مطالبہ کر دے تو اگر وہ خدا کے سامنے اپنے نقصان کی قسم کھائے گا تو اسے پورا معاوضہ دے دیا جائے گا (یعنی قسم دینا کافی ہو گا) تہمت اور بد کاری:

۱۲۷۔ اگر کوئی دینا کی بہن (؟) کیا کسی دوسرے کی بیوی پر تہمت لگائے، اور ناہت نہ کر سکے تو اسے مجھ کے سامنے پیش کیا جائے گا جو اس کے اہم وہیں پر زخم کا نشان لگوادے گا تا کہ سب کو عبرت ہو۔

۱۲۸۔ اگر کوئی آدمی کسی عورت سے شادی کرنا ہے لیکن اس کے ساتھ جماعت نہیں کرتا تو اس عورت کو اس کی بیوی تسلیم نہیں کیا جائے گا۔

۱۲۹۔ اگر کسی کی بیوی کسی دوسرے آدمی کے ساتھ مخلوق حالت میں پائی جائے تو دونوں کو باندھ کر دریا میں پھینک دیا جائے گا۔ البتہ خاوند کو اختیار ہے کہ اپنی بیوی کو معاف کر دے، اور با دشاد کا اختیار ہے کہ اپنے غلام کو معاف کر دے۔

۱۳۰۔ اگر کوئی شخص کسی دوسرے کی کنواری ملکیت، یا کم عمر منکوہ جو ابھی اپنے باپ کے گھر رہ رہی ہو، کے ساتھ سوٹا ہوا پکڑا جائے تو اسے موت دی جائے گی لیکن عورت کو کوئی سزا نہیں ملے گی۔

۱۳۱۔ اگر کوئی اپنی بیوی پر تہمت لگائے لیکن وہ کسی دوسرے مرد کے ساتھ نہ پکڑی گئی ہو تو وہ عورت اپنی بیگناہی کی قسم دے کر اپنے گھر واپس جاسکے گی۔

۱۳۲۔ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی پر کسی دوسرے آدمی کی تہمت لگاتا ہے لیکن وہ اس کے ساتھ سوتی ہوئی پکڑی نہیں گئی تو وہ اپنے خاوند کے اطمینان کی خاطر دریا میں کو دی جائے گی۔

عاملي قوانین: (جہاں جہاں لفظ حق ہر استعمال کیا گیا ہے، وہاں اصل عبارت Purchase Price ہے)

۱۳۳۔ اگر کوئی آدمی جنگی قیدی بن جائے اور اس کے گھر میں خرچہ موجود ہو، لیکن اس کی بیوی گھر چھوڑ کر کسی اور گھر میں چلی جائے تو اس عورت کے خلاف قانونی کارروائی کر کے دریا میں پھینک دیا جائے گا۔

۱۳۴۔ اگر کوئی جنگ میں قیدی ہو جائے اور اس کے گھر میں خرچہ نہ ہو، اور اس کی بیوی کسی اور کے گھر چلی جائے تو وہ قصور ہو گی۔

۱۳۵۔ اگر کوئی آدمی جنگی قیدی بن جاتا ہے اور اس کے گھر میں گزارے کے لئے کچھ نہیں تو اس کی بیوی کسی اور گھر میں چلی جائے اور وہاں بچے پیدا کر لے تو اگر خاوند گھر واپس آ جاتا ہے تو وہ عورت واپس اپنے خاوند کے پاس چلی جائے گی، لیکن بچے اپنے باپ کے پاس رہیں گے۔

۱۳۶۔ اگر کوئی آدمی اپنا گھر چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے، اور اس کی بیوی کسی اور گھر جا بستی ہے، پھر وہ آدمی واپس آ جائے اور اپنی بیوی کو واپس لینا چاہے تو وہ بیوی اس کو واپس نہیں کی جائے گی۔

-۱۲۷-

اگر کوئی آدمی اپنی ایسی بیوی سے علیحدہ ہونا چاہے جو اس کے پھوس کی ماں ہو تو وہ اس کا جہیز واپس کرے گا، اور عورت کو کہتی، باغ اور جانیداد میں سے حصہ ملتا رہے گا تاکہ وہ پھوس کی پر درش کر سکے۔ جب اس عورت کے پچے جوان ہو جائیں تو جانیداد میں سے ایک پچے کے حصے کے برادر حصہ اس عورت کو بھی دیا جائے گا۔ اس کے بعد وہ عورت جس سے چاہے شادی کر لے۔

-۱۲۸-

اگر ایک آدمی اپنی ایسی بیوی سے علیحدہ ہونا چاہے جس کی اولاد نہیں ہے تو اس کا سارا جہیز واپس کرے گا اور اسکی قیمت (حقِ مهر؟) اس کو ادا کرے گا۔ اس کے بعد وہ عورت جا سکتی ہے۔

-۱۲۹-

اگر حقِ مهر مقرر نہ ہو تو وہ عورت کو ایک بینا (وزن) بطور تختہ دینے کا پابند ہو گا۔

-۱۳۰-

اگر وہ آدمی آزاد شدہ غلام ہو تو وہ اس سے 1/3 وزن سوادے گا۔

-۱۳۱-

اگر کسی کی بیوی، جو اس کے گھر میں رہا کش پذیر ہو، چھوڑ کر جانا چاہے یا قرض میں ڈوب جائے میا گھر کو تباہ کرنے کی کوشش کرے، یا اپنے خاوند کو نظر انداز کرے اور اس جرم میں ہدالت اسے مجرم قرار دے دے تو اگر اس کا خاوند اس کو جانے دے تو وہ عورت جہاں چاہے جا سکتی ہے اسے طلاق کے عوض کچھ نہیں ملے گا۔ اگر خاوند اس کو چھوڑنا نہ چاہے لیکن ایک اور بیوی سے شادی کر لے تو وہ پہلی بیوی گھر میں نوکری حیثیت سے رہے گی۔

-۱۳۲-

اگر کوئی عورت اپنے خاوند سے جھگڑا کرتی ہے اور کہتی ہے کہ تم مجھے پسند نہیں تو اسے اس کی وجہات بتانا ہوگی۔ اگر اس عورت کی کوئی غلطی نہیں ہے تو اس کے باوجود مرد چھوڑ دیتا ہے یا نظر انداز کر دیتا ہے تو اس عورت کو بے گناہ تصور کیا جائے گا وہ اپنا جہیز واپس لے کر اپنے گھر واپس جا سکتی ہے۔

-۱۳۳-

اگر عورت بے گناہ نہیں ہے بلکہ اپنے خاوند کو نظر انداز اور گھر کو خراب کرتی ہے تو اسے دریا میں پھینک دیا جائے گا۔

-۱۳۴-

اگر آدمی کسی عورت سے شادی کرتا ہے اور وہ عورت اپنے خاوند کو تختے میں ایک لوڈی دیتی ہے اور اس لوڈی کے اولاد ہو جاتی ہے، اس کے بعد اگر وہ آدمی دوسری شادی کرنا چاہے تو اسے اجازت نہیں ہوگی۔ وہ دوسری شادی نہیں کر سکے گا۔

-۱۳۵-

اگر کوئی آدمی کسی عورت سے شادی کرتا ہے اور اس کے ہاں اولاد نہ ہونے کی وجہ سے ایک اور شادی کر کے دوسری بیوی کو گھر لے آئے تو اس دوسری بیوی کو پہلی بیوی کے برادر حقوق حاصل نہیں ہوں گے۔

-۱۳۶-

اگر آدمی شادی کرتا ہے اور اس کی بیوی اس کو تختے میں لوڈی دے اور اس لوڈی کی اولاد ہو جائے، اور وہ لوڈی اولاد کے مل پر مالکن کی برادری کرنے لگے تو اس جرم پر اس کا مالک اس لوڈی کو فروخت نہیں کر سکے گا، بلکہ دوسری نوکریوں کے ساتھ بطور نوکری گھر میں ہی رکھے گا۔

-۱۳۷-

اگر اس لوڈی کے اولاد نہیں ہوتی تو اس کی مالکن اسے فروخت کر سکتی ہے۔

- ۱۳۸۔ آدمی کسی عورت سے شادی کرے، اور اس کو کوئی پیماری لاحق ہو جائے تو اگر وہ آدمی دوسری شادی کرنا چاہے تو پہلی بیوی کو چھوڑنیں سکے گا، بلکہ وہ اسی گھر میں رہے گی اور جب تک زندہ رہے خاوند اس کے تمام اخراجات برداشت کرے گا۔
- ۱۳۹۔ اگر ایسی عورت خاوند کے ساتھ نہ رہنا چاہے تو وہ اپنالپور سکاپوراجیز لے کر اپنے باپ کے گھر جا سکتی ہے۔
- ۱۴۰۔ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کو زمین، باغ، اور کان لکھ کر دے دیتا ہے اور اس کی موت کے بعد اس کے بیٹے کو عوامی نہیں کرتے تو عورت کا اختیار ہے کہ وہ اپنی مرثی سے جس بیٹے کو پسند کرتی ہو بے شک ساری چائیدا اس کو دے دے اور اس کے بھائیوں کو کچھ بھی نہ دے۔
- ۱۴۱۔ اگر کوئی عورت کسی کے گھر میں رہتی ہے اپنے خاوند کے ساتھ حریری معابدہ کر لے کہ قرض کے عوض اسے گرفتار نہیں کیا جاسکے گا: اگر مرد پر اس عورت سے شادی کرنے سے پہلے کا کوئی قرض ہو گا تو قرض خواہ اس عورت سے تقاضا نہیں کر سکے گا لیکن اگر اس عورت پر شادی سے پہلے کا قرض تھا تو قرض خواہ اس کے خاوند کو نہیں پکڑ سکتا۔
- ۱۴۲۔ اگر کوئی عورت شادی کر کے کسی مرد کے گھر رہتی ہے اور دونوں مل کر قرض لیتے ہیں تو دونوں قرض ادا کرنے کے پابند ہوں گے۔
- ۱۴۳۔ اگر کوئی عورت کسی دوسرے آدمی سے مل کر اس کی بیوی اور اپنے خاوند کو قتل کروادیتی ہے تو ان دونوں کو نیز سے قتل کیا جائے گا۔
- ۱۴۴۔ اگر کوئی آدمی اپنی بیٹی کے ساتھ منہ کا لا کرے گا تو اسے ملک بدر کر دیا جائے گا۔
- ۱۴۵۔ اگر کوئی آدمی کسی بڑی کی سے اپنے بیٹے کی معنگی کرنا ہے اور وہاڑ کا اس سے ہمسٹری کر لیتا ہے، لیکن بعد میں باپ بھی اس بڑی کے ساتھ منہ کا لا کرنا پایا جائے تو اس باپ کے ہاتھ بھیر باندھ کر دریا میں ڈبو دیا جائے گا۔
- ۱۴۶۔ اگر کوئی آدمی کسی بڑی کی سے اپنے بیٹے کی معنگی کرنا ہے۔ لیکن بڑی کے بھر کی کا تعلق قائم نہیں ہوتا اس صورت میں اگر وہ آدمی اس بڑی کے ساتھ منہ کا لا کر لپتا ہے تو وہ اسکو آوھلینجا (وزن) سونا دے گا اور جو کچھ وہا پنے باپ کے گھر سے لائی ہو وہا سے واپس کرے گا اور وہ بڑی اپنی پسند کے آدمی کے ساتھ شادی کرنے میں آزاد ہو گی۔
- ۱۴۷۔ اگر کوئی آدمی باپ کے بعد اپنی ماں کے ساتھ منہ کا لا کر لے تو دونوں کو آگ میں جلا دیا جائے گا۔
- ۱۴۸۔ اگر کوئی باپ کی غیر حاضری میں اس کی بڑی بیوی جو اس کی او لا دی ماں ہو، کے ساتھ پکڑا جائے تو اسے باپ کے گھر سے نکال دیا جائے گا۔
- ۱۴۹۔ اگر کوئی شخص حق ہر کے طور پر اپنے سر کے گھر کچھ سامان پہنچا دیتا ہے لیکن بعد میں اس کی بیٹی سے

- شادی نہیں کرنا چاہتا تو وہ اپنا سامان واپس نہیں لے سکتا۔  
۱۶۰- اگر کوئی شخص حق مہر کے طور پر اپنے سر کے گھر کچھ سامان پہنچا دیتا ہے، اور اڑکی کاباپ رشتہ دینے سے انکار کر دیتا ہے تو وہ سامان اشیاء واپس کر دے گا۔
- اگر کوئی شخص حق مہر کے طور پر اپنے سر کے گھر کچھ سامان اشیاء پہنچا دیتا ہے: لیکن بعد میں اس کا کوئی دوست اس کی غیبت کرتا ہے اور سر رشتہ سے انکار کر دیتا ہے تو، سارا ساز و سامان واپس کیا جائے گا، لیکن اس اڑکی کی شادی اس آدمی کے غدار دوست کے ساتھ نہیں کی جاسکے گی۔  
۱۶۱-
- اگر آدمی کسی عورت سے شادی کرتا ہے اور اس کا بیٹا پیدا ہوتا ہے اور وہ عورت فوت ہو جاتی ہے تو لوکی کاباپ جہیز واپس نہیں مانگ سکے گا۔ وہ سامان اس کے بیٹے بیٹوں کو جائے گا۔  
۱۶۲-
- اگر آدمی کسی عورت سے شادی کرتا ہے اور بیٹے پیدا نہیں ہوتے اور وہ عورت فوت ہو جاتی ہے تو جو حق مہر (قیمت) اڑکی والوں کو دیا گیا تھا وہ آدمی کو واپس مل جائیگا، اور جہیز باپ کو واپس ہو جائے گا  
۱۶۳-

وراثت:

- اگر کوئی آدمی اپنے ایک پسندیدہ بیٹے کو زمین، باغ، مکان لکھ کر دے دیتا ہے: تو باپ کی موت پر جب بھائی جائیداد قسم کریں گے تو پہلے وہ حصہ اس بھائی کو دیا جائے گا اور باتی کی جائیداد قسم ہو گی۔  
۱۶۵-
- اگر کوئی آدمی اپنے بیٹوں کے لئے بیویاں لاتا ہے لیکن اپنے نابالغ بیٹے کی شادی سے پہلے فوت ہو جاتا ہے: جب بیٹے جائیداد قسم کریں گے تو چھوٹے بھائی کے حصے کے علاوہ اس کے لیے حق مہر (purchase price) کی رقم بھی الگ کی جائے گی۔ اور چھوٹے بھائی کی شادی بھی کروائیں گے۔  
۱۶۶-
- اگر آدمی شادی کرتا ہے اور اس کے بچے ہوتے ہیں اس کے بعد بیوی فوت ہو جاتی ہے تو ایک اور شادی کرتا ہے اور اس میں سے بھی بچے ہوتے ہیں: اب اگر باپ فوت ہو جائے تو جائیداد ماہیں کے حساب سے تقسیم نہیں ہو گی، وہ صرف اپنا اپنا جہیز الگ کر لے گی، اور باپ کی جائیداد بیٹے باہم تقسیم کریں گے۔  
۱۶۷-
- اگر کوئی باپ اپنے بیٹے کو گھر سے بے دخل کرنا چاہے تو بچج کے سامنے جا کر بیان دے گا جو وجوہات کا جائزہ لے گا اگر بیٹے کی کوئی غلطی نہ پائی گئی تو باپ اسے بے دخل نہیں کر سکے گا۔  
۱۶۸-
- اگر بیٹے کی کوئی سخیدہ غلطی پائی جائے جس کی بناء پر اسے عاق کیا جا سکتو ہو بھی پہلی دفعہ باپ اس کو معاف کر دے گا۔ لیکن دوبارہ اگر ایسی غلطی کریکا تو باپ اسے عاق کر سکے گا۔  
۱۶۹-

- ۱۷۰۔ اگر بیوی کے ہاں بیٹا پیدا ہو، یا لوڈی کے ہاں بیٹے پیدا ہوں، اور باپ اپنی زندگی میں لوڈی کے بیٹوں کو "میرے بیٹے" کہ کر پکارے، اور انہیں اپنی بیوی کے بیٹوں کے براہم سمجھے: تو باپ کی موت پر اسکی جائیداد سب میں براہم تقسیم ہوگی۔ بیوی کے بیٹے کو حق ہو گا کہ وہ علیحدہ ہو جائے۔
- ۱۷۱۔ البتہ اگر باپ نے اپنی زندگی میں لوڈی کے بیٹوں کو بیٹے بیٹے کہا تو اس کی موت کے بعد جائیداد میں لوڈی کے بیٹے بیوی کے بیٹوں کے حصہ دانہیں ہوں گے، لیکن لوڈی اور اس کے بیٹے خود بخوازادہ ہو جائیں گے۔ بیوی کے بیٹوں کو انھیں غلام بنانے کا کوئی حق نہیں ہو گا۔ بیوی اپنا جہیز، حق مہر (Purchase price) اور خاوند کی طرف سے ملے ہوئے تھا نافالگ کر لے گی، اور زندگی بھرا پنے خاوند کے گھر میں رہے گی۔ لیکن اس مکان کو بچنا نہ سکے گی۔ اس کی موت پر اس کا ترکہ اس کے بچوں میں تقسیم ہو گا۔
- ۱۷۲۔ اگر اس کے خاوند نے کوئی تھا ناف نہیں دیے تھے تو بھی اسے تھج کے طور پر کچھ نہ کچھ دیا جائے گا، اس کے علاوہ اپنے خاوند کی جائیداد سے ایک بیٹے کے براہم حصہ بھی اسے ملے گا۔ اگر بیٹے اس پر گھر خالی کرنے کے لئے دباؤ ڈالیں تو معاملہ تھج کے پاس جائے گا۔ بیٹے غلط ہوئے تو عورت اپنے خاوند کا گھر نہیں چھوڑے گی۔ لیکن اگر عورت گھر چھوڑ کر جانا چاہے تو وہ رف اپنا جہیز لے کر جا سکے گی۔ اور خاوند سے ملے ہوئے تھا ناف اپنے بیٹوں کو دیکھ جائے گی۔ اس کے بعد جہاں چاہے شادی کرے۔
- ۱۷۳۔ اگر اس عورت کے ہاں دوسرا خاوند سے بیٹے پیدا ہوں تو اس کی موت کے بعد اس کا جہیز اس کے دونوں خاوندوں کے بیٹوں میں تقسیم ہو گا۔
- ۱۷۴۔ اگر دوسرا خاوند سے کوئی بیٹے پیدا نہ ہوں تو اس کا جہیز پہلے خاوند کے بیٹوں میں تقسیم ہو گا۔
- ۱۷۵۔ اگر حکومت کا غلام یا کسی آزاد شہری کا غلام کسی آزاد آدمی کی بیٹی سے شادی کرے اور بچے پیدا ہوں تو غلام کے آقا کو یہ حق نہیں ہو گا کہ وہ اس کے بچوں کو غلام بنائے۔ وہ بچے آزاد شہری ہوں گے۔
- ۱۷۶۔ البتہ اگر کوئی سرکاری غلام یا آزاد شہری کا غلام کسی کی بیٹی سے شادی کرتا ہے اور وہ بیٹی اپنے ساتھ جہیز لاتی ہے، اور اس کے بعد وہ دونوں خوش و خرم اپنا ایک گھر بناتے ہیں اور کچھ وسائل جمع کر لیتے ہیں، تو اس غلام کی موت کی صورت میں اس کی بیوی جو کہ آزاد عورت تھی اپنا جہیز لے لے گی، اور جو کچھ اس نے اور اس کے خاوند نے کمایا تھا وہ اس کے دو حصے کر گی۔ اور حاصہ مرنے والے غلام کے آقا کو جائے گا اور آدھا حصہ اس عورت کے بچوں کو۔
- ۱۷۷۔ اگر ایسی بیوہ جس کے بچے ابھی چھوٹے ہوں دوسرا شادی کرنا چاہے تو تھج کی اجازت کے بغیر نہیں کر سکے گی۔ اگر وہ دوسرا گھر میں چلی جاتی ہے تو تھج پہلے خاوند کے گھر کا جائزہ لے لے گا اور وہ گھر دوسرا خاوند اور اس عورت کی مگرائی میں دے دیگا، اور اس کی تحریر تیار کر لی جائے گی۔ وہ

عورت پاپند ہو گی کہ اس مکان کو صحیح حالت میں رکھے، بچوں کو پالے پوسے، گھر کا سامان اور برتن نہ بیچ۔ جو کوئی بیوہ کے بچوں کے برتن وغیرہ فریبے گا اس کے پیسے ضائع جائیں گے اور سامان مالکوں کو واپس پہنچایا جائے گا۔

۱۷۸۔ اگر کوئی کبھی عورت جس کو اس کے باپ نے جھیز اور اسکی تحریر بنا دی ہو، لیکن اس تحریر میں یہ نہ لکھا ہو

کہ وہ اس سامان کو جیسے چاہے ٹھکانے لگائے، اور واضح طور پر یہ نہ لکھا گیا ہو کہ اسے فروخت کا اختیار ہے: تو اگر اس کا باپ فوت ہو جائے تو اس عورت کے بھائی اس کی زمین اور باغ سنچالیں گے، اور اس کے حصے کا غلہ، تبل اور دودھ وغیرہ اس کو پہنچاتے رہیں گا اور اسے مطمئن رکھیں گے۔ اگر اس کے بھائی اس کے حصے کے مطابق غلہ، تبل اور دودھ وغیرہ اس کو نہیں دیتے تو وہ خود اپنی زمین اور باغ سنچالے گی اور اس کی کمائی پر گزار کرے گی، اور باپ نے جو کچھ اس کو دیا تھا زندگی بھرا س کے استعمال میں رہے گا۔ البتہ وہ فروخت یا کسی دوسرے کو دے نہیں سکے گی۔ اور اس کی وراثت کے حقدار اس کے بھائی ہوں گے۔

۱۷۹۔ اگر "ویتا کی بہن" (؟) کی بھائی عورت کا باپ کی طرف سے تھائف وغیرہ ملتے ہیں اور اس کے ساتھ اسکی تحریر ملیتی ہے کہ وہ جیسے چاہے اسے ٹھکانے لگائے اور اسے اس پر مکمل اختیار ہے: تو باپ کی موت کی صورت میں اس کے بھائیوں کا کوئی حق نہیں ہو گا وہ جیسے چاہے دے۔

۱۸۰۔ اگر باپ اپنی بیٹی کو کچھ تکہ دیتا ہے، بیٹی چاہے کبھی ہو یا شادی کے قابل، تو باپ کی موت کی صورت میں ولڈر کی باپ کی جائیداد سے اپنا حصہ بھی لے گی، اور تا حریات اسے استعمال کرے گی۔ البتہ اس کی جائیداد کے وراثت اس کے بھائی ہوں گے۔

۱۸۱۔ اگر کوئی آدمی ایک بیٹی کو خدا کے نام پر مندر کی واسی بنا دیتا ہے لیکن اس کو کچھ مال و اسباب نہیں دیتا تو باپ کی موت کے بعد اس لڑکی کی وراثت میں سے باقی بچوں کی نسبت 1/3 حصہ ملے گا جسے وہ زندگی بھرا پنے استعمال میں لا سکے گی۔ لیکن اس کی موت کے بعد جائیداد اس کے بھائیوں کو ملے گی۔

۱۸۲۔ اگر کوئی باپ اپنی ایک بیٹی کو بالی کے سر پرست ویتا (ماروی) کی بیوی کے طور پر وقف کر دیتا ہے لیکن اس کو نہ تو کچھ دیتا ہے اور نہ کوئی وصیت اس کے لئے لکھتا ہے، تو وہ باپ کی وراثت سے باقی بچوں کی نسبت 1/3 حصہ کی مالک ہو گی۔ البتہ "مردوک" کی اجازت ہے کہ وہ اپنی جائیداد ہے چاہے دے دے۔

۱۸۳۔ اگر کوئی آدمی اپنی واشتہ کی بیٹی کی کسی آدمی سے شادی کر دیتا ہے اور اسے جھیز دیکھا اس کی تحریر بنا دیتا ہے، تو باپ کی موت کی ٹھکانے میں اس لڑکی کی وراثت سے کچھ حصہ نہیں ملے گا۔

۱۸۴۔ اگر کوئی آدمی اپنی واشتہ کی بیٹی کی شادی نہیں کرنا اور اسے کوئی جھیز نہیں دیتا تو باپ کی موت کی

صورت میں اس لڑکی کا بھائی باپ کی وراشت میں سے جہیز دے گا اور خادم تلاش کر کاس کی شادی کرے گا۔

### متبعی

اگر کوئی آدمی بچے کو اپنا کرنا پایا اور اس کی پروش کرنا ہے تو یہ اونے پر اس کے اصل والدین اسے واپس نہیں مانگ سکتے۔

اگر کوئی آدمی کسی لڑکے کو اپنا لیتا ہے اور وہ لڑکا اسے یا اس کی بیوی کو زخمی کر دیتا ہے تو یہ تبعی اپنے اصل باپ کو واپس کر دیا جائے گا۔

واشتہ کا پینا یا کسی کبی عورت کا پینا اگر سر کاری فوکری میں دے دیا جائے تو وہ واپس نہیں لیا جا سکتا۔

اگر کوئی نابالی کسی بچے کو اپنا کرنا کام سکھاتا ہے تو وہ بچہ واپس نہیں لیا جا سکتا۔

لیکن اگر اس نے بچے کو اپنا کام نہیں سکھایا تو یہ بچہ اپنے باپ کے پاس واپس جا سکتا ہے۔

اگر کوئی آدمی کسی لڑکے کو اپنانے کے بعد اپنے بیٹوں کے مساوی سلوک نہیں کرتا تو اپنا یا گیا یہ بچہ اپنے اصل باپ کے پاس واپس جا سکتا ہے۔

اگر کسی آدمی نے کسی بچے اپنا یا اور اسے پالا پوسا اور اس کے بعد اپنا گھر سالیا اور بچے پیدا ہو گئے تو اب یہ اس بچے کو گھر سے نکالنا چاہے تو وہ خالی ہاتھ نہیں جائے گا بلکہ اسے ایک بچے کے حصے 1/3 کا دیا جائے گا اپنے زمین، باغ یا مکان میں اس بچے کا کوئی حق نہیں ہو گا۔

اگر کسی واشتہ یا کسی کبی کا پینا تبعی بنایا جائے اور وہ اپنانے والے ماں یا باپ کو یہ کہے کہ تم میرے ماں بانپ نہیں ہو تو اس کی زبان کاٹ دی جائے گی۔

اگر کوئی شخص کسی واشتہ یا کبی عورت کے بیٹے کو اپنالے، اور وہ لڑکا اپنے اصل باپ کے گھر جانے کی خواہش کرے اور اپنانے والے ماں باپ کا گھر چھوڑ کر بھاگ جائے تو اس کی آنکھیں نکال دی جائیں گی۔

اگر کوئی آدمی اپنا پینا کسی والی کے حوالے کرنا ہے اور بچہ والی کے ہاں مر جانا ہے، اور والی بچہ کے ماں باپ کے طم کے بغیر کوئی اور بچہ اپنانی تھی ہے تو اس پر مقدمہ چلا کر اس کی چھاتیاں کاٹ دی جائیں گی۔

### آنکھ کے بدالے آنکھ

اگر کوئی پینا اپنے باپ پر ہاتھاٹھائے گایا ہاتھاٹھائے تو اس کے ہاتھ کھاڑے سے کاٹ دی جائیں گے (Hewn off)

اگر کوئی آدمی کسی دوسرے کی آنکھ ضائع کر دے تو اس کی آنکھ نکال دی جائے گی۔

- ۱۹۷۔ اگر کوئی آدمی کسی دوسرے کی ہڈی توڑتا ہے تو اس کی ہڈی توڑی جائے گی۔
- ۱۹۸۔ اگر کوئی کسی آزاد آدمی کی آنکھ ضائع کرتا ہے یا یہ ڈی توڑتا ہے تو وہ سونے کا ایک بینا (وزن) بھی اسے ادا کرے گا۔
- ۱۹۹۔ اگر کوئی آدمی کسی کے غلام کی آنکھ ضائع کرتا یا یہ ڈی توڑتا ہے تو وہ سونے کے ایک بینا (وزن) کا نصف اسے ادا کرے گا۔
- ۲۰۰۔ اگر کوئی اپنے برادر کے آدمی کا دانت توڑتا ہے تو اس کا دانت توڑ جائے گا۔
- ۲۰۱۔ اگر کوئی کسی آزاد شدہ غلام کا دانت توڑتا ہے تو وہ اسے سونے کے ایک بینا (وزن) کا تیسرا حصہ ادا کریگا۔
- ۲۰۲۔ اگر کوئی اپنے سے بڑے مرتبے کے جسم کو چوٹ لگاتا ہے تو اسے بیرونی نسل بالائی والے ڈنڈے مارے جائیں گے۔
- ۲۰۳۔ اگر کوئی آزاد شہری کسی آزاد شہری یا اپنے برادر کے آدمی کے بدن کو چوٹ لگاتا ہے تو اسے سونے کا ایک بینا (وزن) ادا کرے گا۔
- ۲۰۴۔ اگر کوئی آزاد شدہ غلام کسی دوسرے آزاد کردہ غلام کے بدن کو چوٹ لگاتا ہے تو اسے ۱۰ ہیکل (سکے) رقم ادا کرے گا۔
- ۲۰۵۔ اگر کسی آزاد کردہ آدمی کا غلام کسی آزاد شہری کو چوٹ لگاتا ہے تو اس کے کان کاٹ دئے جائیں گے۔
- ۲۰۶۔ اگر جھگڑے کے دوران کوئی دوسرے کو زخمی کر دیتا ہے تو وہ (۱) قسم کھائے گا کہ میں نے جان بوجھ کر زخم نہیں لگایا، اور (۲) معالج کی فہیں ادا کرے گا۔
- ۲۰۷۔ اگر کوئی آزاد انسان اپنے زخم کی وجہ سے مر جائے تو زخم لگانے والا (۱) قسم کھائے گا کہ یہ زخم اس نے جان بوجھ کر نہیں لگایا تھا اور (۲) وہ سونے کے بینا (وزن) کا نصف رقم بھی ادا کرے گا۔
- ۲۰۸۔ اگر مرنے والا آزاد کردہ غلام تھا، تو یہ رقم ۱/۳ بینا (وزن) کے برابر ہوگی۔
- ۲۰۹۔ اگر کوئی شخص کسی آزاد عورت کو مارے اور اس کا حمل ضائع ہو جائے تو وہ آدمی اس عورت کو ۱۰ ہیکل (سکے) نقد ادا کرے گا۔
- ۲۱۰۔ اگر وہ عورت مر جاتی ہے تو مارنے والے کی بیٹی کو قتل کیا جائے گا۔
- ۲۱۱۔ اگر کسی آزاد عورت کا حمل کسی کے مارنے کی وجہ سے ضائع ہو جائے تو مارنے والا اس عورت کو ۵ ہیکل (سکے) نقد ادا کرے گا۔
- ۲۱۲۔ اگر وہ عورت مر جائے تو آدھا بینا سعا (وزن) ادا کرے گا۔
- ۲۱۳۔ اگر کوئی آدمی کسی کی لوڈی کو مارے اور اس کا حمل ضائع ہو جائے تو مارنے والا ۷ ہیکل (سکے) ادا کریگا۔

- ۲۱۳۔ اگر وہ لوڈی مر جائے تو ۳/۱ مینا ادا کرے گا۔

### ڈاکٹر کی فیس اور ہر جانہ:

- ۲۱۴۔ اگر معالج آپ یعنی والے چاقو کے ساتھ ایک لمبائی کے اگائے اور وہ تھیک ہو جائے، یا اگر وہ آنکھ کے اوپر سے چاقو کے ساتھ رسولی نکالے تو اسے ۱۰ روپیہ شیکل (سکے) فیس دی جائے گی۔

- ۲۱۵۔ اگر مریض آزاد کردہ غلام ہے تو یہ فیس ۵ روپیہ شیکل (سکے) ہو گی۔

- ۲۱۶۔ اگر مریض کسی کاغذ میں تھا تو اس کا مالک معالج کو ۵ روپیہ شیکل (سکے) فیس دے گا۔

- ۲۱۷۔ اگر معالج آپ یعنی والے چاقو کے ساتھ ایک لمبا چیر اگائے اور مریض مر جائے، یا آنکھ کے اوپر سے چاقو کے ساتھ رسولی نکالتے ہوئے آنکھ کل جائے تو معالج کے ہاتھ کاٹ دے جائیں گے۔

- ۲۱۸۔ اگر معالج کسی آزاد کردہ آدمی کے غلام کو لمبائی اور سے اور وہ غلام مر جائے تو معالج غلام کے بدے غلام دے گا۔

- ۲۱۹۔ اگر چاقو کے ساتھ رسولی نکالتے ہوئے اس کی آنکھ کل جائے تو معالج اس کی آونچی رقم ادا کرے گا۔

- ۲۲۰۔ اگر معالج کسی کی ٹوٹی ہڈی یا جسم کے زم حصے کی کوئی بیماری دور کر دے تو معالج کو ۵ روپیہ شیکل (سکے) دے جائیں گے۔

- ۲۲۱۔ اگر مریض آزاد کردہ غلام تھا تو ۳ روپیہ شیکل (سکے) ادا کرے گا۔

- ۲۲۲۔ اگر مریض غلام تھا تو اس کا مالک معالج کو ۵ روپیہ شیکل (سکے) ادا کرے گا۔

- ۲۲۳۔ اگر جانوروں کا ڈاکٹر گدھ ہے یا بیتل کا اہم آپ یعنی کرے اور وہ فروخت مند ہو جائے تو جانور کا مالک ڈاکٹر کو ایک ۱/۶ روپیہ شیکل (سکے) ادا کرے گا۔

- ۲۲۴۔ اگر آپ یعنی کے دوران بیتل یا گدھ امر جانا ہے تو معالج جانور کی قیمت کا ۱/۴ حصہ مالک کو ادا کریں گا کاریگروں کی اجرت اور ہر جانہ:

- ۲۲۵۔ اگر جام مالک کی اجازت کے بغیر قابل فروخت غلام کا نشان کاٹ دے تو اس جام کے ہاتھ کاٹ دے جائیں گے۔

- ۲۲۶۔ اگر کوئی جام کو دھوکہ دیکر غلام پر قابل فروخت کا نشان بنوایتا ہے تو اسے سزا موت دی جائے گی اور اس کے گھر میں ہی دفن کر دیا جائے گا جام اگر قسم کھالے کر اس نے نیٹھان جان بوجھ کر نہیں بنایا تو اس پر کوئی جرم نہیں ہو گا۔

- ۲۲۷۔ اگر معمار کسی کے لئے مکان تغیر کر دے تو مالک معمار کو ربی کے حساب سے مقررہ رقم ادا کرے گا (۵ روپیہ شیکل فی سار(؟))۔

- ۲۲۸۔ اگر معمار کان تھیک طریقے سے نہیں بناتا، اور اس کا بنایا ہوا مکان گرنے سے مالک مکان مر جائے

ہو معمار کو قتل کیا جائے گا۔

اگر مکان گرنے سے مالک مکان کا بیٹا مر جائے تو معمار کا بیٹا قتل کیا جائے گا۔ ۲۳۰

اگر مکان گرنے سے مالک مکان کا غلام مر جائے معمار غلام کے بد لے غلام دے گا۔ ۲۳۱

اگر مکان گرنے سے سامان ضائع ہو جائے تو معمار سارا نقصان پورا کریگا، اور مکان دوبارہ اپنے پلے سے صحیح تغیر کرے گا۔ ۲۳۲

اگر معمار کسی کے لئے مکان تغیر کرتا ہے، تو اگر مکمل نہ بھی ہوا ہو اور دیواریں گرتی نظر آئیں تو معمار اپنے خرچ پر دیواروں کو بخوبی اور درست کرے گا۔ ۲۳۳

اگر جہاز بنانے والا کارگر کسی کے لئے ۶۰ گر (پیاٹش) کی کشتی بناتا ہے تو اسے ۷ شینکل (سکے) معاوضہ دے گا۔ ۲۳۴

اگر کوئی کارگر کسی کے لئے کشتی بناتا ہے، لیکن اس کے جوڑ ڈھیلے رکھتا ہے، اسی سال کے دوران کشتی خراب ہو جاتی ہے تو کارگر پوری کشتی کو ادھیز کر اپنے خرچ پر دوبارہ مخصوص طبقاً کر مالک کے حوالے کرے گا۔ ۲۳۵

کرائے اور ہرجانہ:

اگر کوئی اپنی کشتی کرائے پر دیتا ہے اور ملاج کی بے احتیاطی سے کشتی ٹوٹ جاتی ہے تو ملاج کشتی کے پر لے کشتی دے گا۔ ۲۳۶

اگر کوئی آدمی ملاج سمیت کشتی کرائے پر لیتا ہے اور اس میں غلہ، کپڑے، تیل، بھجوریں اور دھرا سامان لا دکر لے جاتا ہے اور ملاج کی بے احتیاطی سے کشتی ٹوٹ جاتی اور سامان ضائع ہو جاتا ہے تو ملاج کشتی اور سامان کی پوری قیمت ادا کرے گا۔ ۲۳۷

اگر ملاج سے کسی کی کشتی خراب ہو جاتی ہے لیکن وہ اس کو ڈو بننے سے بچا لیتا ہے تو وہ کشتی کی آدمی قیمت ادا کرے گا۔ ۲۳۸

اگر کوئی آدمی کسی ملاج کو اجرت پر رکھتا ہے تو اسے ۶ گر (وزن) مکنی سالانہ دے گا۔ ۲۳۹

اگر کوئی (تجاری) مال بردار جہاز کسی مسافر بردار کشتی میں آنکھ راتا ہے اور وہ ٹوٹ جاتی ہے تو نئے والے جہاز کا مالک خدا سے انصاف کا طلبگار ہو گا، اور ٹوٹنے والی کشتی کے مالک کو پورے نقصان کا ہرجانہ دے گا۔ ۲۴۰

اگر کوئی آدمی کسی بیل کو بیگار کے لئے لے جائے تو  $\frac{1}{3}$  میں انقدر دے گا۔ ۲۴۱

اگر کوئی آدمی ایک سال کے لئے بیل جوتے والے بیلوں کی جوڑی کرائے پر لیتا ہے تو فی بیل ۶ گر (وزن) غلدے گا۔ ۲۴۲

- ۲۳۳ - عام جانور کا کرایہ ۲ گر غلہ ہوگا۔
- ۲۳۴ - اگر کوئی آدمی بیل یا گدھا کرایہ پر لے جاتا ہے اور کھیتوں میں شیر اسے مارڈا ہے تو وہ نقصان مالک کا اپنا ہوگا۔
- ۲۳۵ - اگر کوئی بیل لے جاتا ہے اور ان کو برے سلوک یا مارکٹانی سے مارڈا ہے تو وہ بیل کے بد لے بیل دے گا۔
- ۲۳۶ - اگر کوئی آدمی بیل کرائے پر لے جاتا ہے اور اس کی ناگنگ توڑ دیتا یا گردن کا پٹھا کاٹ دیتا ہے تو وہ مالک کو بیل کے بد لے بیل دے گا۔
- ۲۳۷ - اگر کوئی بیل کرائے پر لے جاتا ہے اور اس کی آنکھنکال دیتا ہے تو وہ مالک کو بیل کی قیمت کا ضف ادا کریگا۔
- ۲۳۸ - اگر کوئی بیل کرائے پر لے جائے اور اس کا ایک سینگ توڑ دے، یا اس کی ڈم کاٹ دے یا اس کے منہ کو زخمی کر دے تو وہ اسکی قیمت کا ایک چوٹھائی نقداً دا کرے گا۔
- ۲۳۹ - اگر کوئی بیل کرائے پر لے جائے اور رضا کی مرخصی سے وہ مر جائے تو جو کرائے پر لے کر گیا تھا وہ اگر خدا کی حکم کھالے تو اس پر کوئی ہر جانہ نہیں ہوگا۔
- ۲۴۰ - اگر گلی یا بازار میں گزرتے بیل کو کوئی دھکا دے دے اور وہ مر جائے تو بیل کا مالک کرائے پر لے کے جانے والے سے معاوضہ طلب نہیں کر سکتا۔
- ۲۴۱ - اگر بیل بکریں مارنا ہو اور بتایا گیا ہو کہ یہ مارنا ہے اور وہ اس کو باندھ کر نہ کر سکے اور بیل کسی آزاد آدمی کو نکل مار کر جان سے مار دے تو بیل کا مالک 1/2 یہاں ہر جانے دے گا۔
- ۲۴۲ - اگر اپنے بیل کسی کے غلام کو مارڈا لے تو بیل کا مالک 1/3 یہاں ہر جانے دے گا۔
- ۲۴۳ - اگر کوئی آدمی کسی کے ساتھ معابدہ کرتا ہے کہ وہ اس کی زمین کاشت کرے، اسے ٹھنڈیتا ہے، بیلوں کی جوڑی اس کے حوالے کرتا ہے اور اسے پابند کرتا ہے کہ وہ اس کا کھیت کاشت کرے تو اگر وہ غلہ یا پودے چرا لے یا خود استعمال کر لے تو اس کے ہاتھ کلہاڑے سے کاٹ دئے جائیں گے۔
- ۲۴۴ - اگر وہ ٹیچ کے لئے دیا گیا غلہ اپنے استعمال میں لے آئے، اور بیلوں کی جوڑی بھی استعمال نہ کرے تو وہ ٹیچ کی قیمت ادا کرے گا۔
- ۲۴۵ - اگر وہ بیلوں کی جوڑی آگے کسی کو کرائے پر دے دیتا ہے، یا ٹیچ کے لئے دیا گیا غلہ چوری کر لیتا ہے اور کھیت میں کچھ نہیں بوتا تو اس پر مقدمہ چلا یا جائے گا اور وہ فی سو گان (رقبہ) ۶۰ گر (وزن) غلہ دینے کا پابند ہوگا۔
- ۲۴۶ - اگر اس کی برادری اس کا جرم مانا وائد کر سکتے تو اسے جانوروں کے ساتھ کھیتوں میں کام پر لگایا

جائے گا۔

- ۲۵۷ اگر کوئی کھیت کے لئے مزدور کو اجرت پر رکھتا ہے تو اسے سالانہ ۸ گر (وزن) غلہ دے گا۔
- ۲۵۸ اگر بیل گاڑی چلانے کے لئے کوئی بندہ رکھا جائے تو اسے سالانہ ۶ گر (وزن) غلہ دیا جائے گا۔
- ۲۵۹ اگر کوئی کنوئیں کی چھٹی چوری کر لے تو اس کے مالک کو ۵ ہیکل (سکے) نقداً ادا کریگا۔
- ۲۶۰ اگر کوئی دریا سے پانی نکالنے والا سامان (ہڈو ف) چوری کر لے یا کھیت میں چلانے والا ہل چوری کر لے تو وہ ۳ ہیکل (سکے) نقداً ادا کرے گا۔
- ۲۶۱ اگر کوئی جانوروں یا بھیڑ بکریوں کے لئے چڑاہار رکھتا ہے تو اسے سالانہ ۸ گر (وزن) غلہ دے گا۔
- ۲۶۲ اگر کوئی ایک گائے یا ایک بھیڑ ۔۔۔ (پڑھائیں جارہا)
- ۲۶۳ اگر وہ جانور یا بھیڑ جو اسے دی گئی تھی مارڈا تا ہے تو وہ مالک کو جانور کے بد لے جانور اور بھیڑ کے بد لے بھیڑ دے گا۔
- ۲۶۴ اگر کوئی چڑاہجے جانور یا بھیڑیں رکھاوی کے لئے دی گئی تھی جو اپنی من پسند طے شدہ اجرت لے چکا ہو، جانوروں یا بھیڑ بکریوں کی تعداد میں کمی کر دے، یا ان میں جو پیدائش کا اضافہ ہے کم بتائے تو وہ کم دکھایا ہو امناف پورا کریگا۔
- ۲۶۵ اگر چڑاہجس کے ذمے بھیڑیں اور جانور کے گئے تھے، فراڈ کامر محکم پایا جائے، یا جانوروں کا قدرتی اضافہ کم دکھائے، یا کچھ جانور تھی لے تو وہ نقصان کا ۱۰ اگنا ادا کرے گا۔
- ۲۶۶ اگر جانور خدا کی مرضی سے حادثاتی طور پر مر جائے یا اسے شیر مار دے تو چڑاہجس کی قسم کھا کر اپنی بے گناہی ثابت کرے گا۔ اور نقصان مالک خود پر واشت کرے گا۔
- ۲۶۷ اگر چڑاہجس کی غفلت سے اصطبل میں کوئی حادثہ ہو جاتا ہے تو چڑاہجس دار ہو گا اور رضائی ہونے والے جانور یا بھیڑ کا ہر جاندے گا۔
- ۲۶۸ اگر کوئی بالیوں میں سے غلہ نکالنے کے لئے بیل کرائے پر لے کر جانا ہے تو اس کا کرایہ ۲۰ کا (وزن) غلہ ہے۔
- ۲۶۹ اگر اس مقصد کے لئے گدھا کرائے پر لیا جائے تو اس کا کرایہ بھی اتنا ہو گا۔
- ۲۷۰ اگر اس مقصد کے لئے چھوٹی عمر کا جانور کرایہ پر لیا جائے تو اس کا کرایہ آدھا ہو گا۔
- ۲۷۱ اگر کوئی بیل گاڑی اور گاڑی بان کرائے پر لیتا ہے تو روزانہ کرایہ ۸۰ کا (وزن) غلہ یومیہ ہو گا۔
- ۲۷۲ اگر کوئی صرف گاڑی کرائے پر لیتا ہے تو اس کا کرایہ ۲۰ کا (وزن) غلہ یومیہ ہو گا۔
- ۲۷۳ اگر دیہاڑی وار مزدور کام پر لگایا جائے تو اسے گرمیوں کے ہمینوں میں ۶ گرہ ( رقم ) یومیہ، اور سردیوں کے ہمینوں میں ۵ گرہ یومیہ دیا جائے گا۔
- ۲۷۴ اگر کسی ماہر کار مگر کو کام پر لگایا جائے تو مرتبہ بنانے والے کی اجرت ۵ گرہ، درزی کی ۵ گرہ رس

ہنانے والے کی ۲۰ گرہ اور معمار کی ۔۔۔۔۔ گرہ یومیہ ہو گی۔

۲۷۵۔ اگر سفر کشتی کرائے پر لی جائے تو ۳۰ گرہ ( رقم ) یومیہ دیا جائے گا۔

۲۷۶۔ اگر سامان والی کشتی کرائے پر لی جائے تو اس کا کرایہ اڑھائی گرہ ( رقم ) یومیہ ہو گا۔

۲۷۷۔ اگر کوئی ۶۰ ٹھر (لبائی) کی کشتی کرائے پر لے تو ۱/۶ ھیکل (سکہ) یومیہ کرایہ دے گا۔

### غلام والوڈی:

۲۷۸۔ اگر کوئی ایک غلام یا والوڈی خریدتا ہے، اور اس میں ایک مینے کے اندر کوئی بیماری ظاہر ہو جاتی ہے تو وہ غلام یا والوڈی واپس کر کے پوری رقم وصول کرنے کا حقدار ہو گا۔

۲۷۹۔ اگر کوئی ایک غلام یا والوڈی خریدتا ہے، اور کوئی تیرا شخص ان کی ملکیت کا دعویٰ کر دیتا ہے تو پیچنے والا ذمہ دار ہو گا۔

۲۸۰۔ اگر کوئی آدمی بیرون ملک ہے، اور وہاں اپنے کسی ہم وطن سے غلام یا والوڈی خریدتا ہے: اور وطن واپس آنے پر اس غلام یا والوڈی کو ان کا اصل مالک پہچان لیتا ہے تو اگر وہ غلام یا والوڈی اسی ملک کے ہیں تو اصل مالک کو بغیر قیمت واپس دے دے جائیں گے۔

۲۸۱۔ اگر یہ غلام یا والوڈی کسی دوسرے ملک کے باسی ہیں تو خریدار اپنی اواشده رقم بتائے گا اور غلام یا والوڈی اپنے پاس ہی رکھے گا۔

۲۸۲۔ اگر کوئی غلام اپنے مالک کو کہے کہ تم میرے مالک نہیں ہو تو اسے مجرم قرار دے کر اس کا کان کاٹ دیا جائے گا۔

## تقریظ (حرف آخر)

(مجموعہ قوانین کے آخر میں حمورابی نے یہ عبارت حجر کروائی)

عادل و دادا حکمران حمورابی نے جو متصفانہ قوانین نافذ کئے انہوں نے ارضی بامیں کو ایک متصفانہ اور پاکیزہ معاشرہ بنایا۔ میں حمورابی محافظہ باادشاہ ہوں۔ میں نے خود کو عوام سے دور نہیں رکھا، میں غافل نہیں رہا بلکہ میں نے بامیں کو ایک پر امن اور قانون پسند چکہ بنایا۔ میں نے تمام بڑی مشکلات دور کیں اور عوام کا مستقبل روشن کیا، میں نے دیوتاؤں کی عطا کردہ والش، دوراندیشی اور مخفیوط تھیاروں کے ساتھ شمال سے لیکر جنوب تک دشمنوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا۔ سر زمین پر غلبہ پایا، ملک میں ترقی لایا، رعایا کو ان کے گروں میں تحفظ مہیا کیا؛ اور کسی کو شر پسندی کیا جا سکتے نہیں دی۔ دیوتاؤں کی مہربانی سے میں آزادی دلانے والا ایسا چواہا ہوں جسکی لاٹھی سیدھی ہے اور، ارضی سیر اور ارضی عکاد کے باشندوں کی محبت سے میرا دل سرشار ہے؛ میری پناہ میں انھیں امن میسر ہے اور میں نے انھیں اپنی گھری والش کے سامنے میں لپینا ہوا ہے۔ میرا مطیع نظریہ رہا ہے کہ کوئی زور آور، اپنے سے کمزوروں کو نقصان نہ پہنچا سکے، یہاں کوئی اور قبیلوں کو تحفظ حاصل ہو اور میری مملکت میں انصاف رائج ہو۔ تمام تازعات انصاف سے طے ہوں اور زخموں پر مرہم رکھا جائے۔

میرے یہ قسمی الفاظ میری لوچ مزار پر میری تصویر کے ساتھ کندہ کئے جائیں کہ یہ ہے راست رو حکمران حمورابی۔ میں تمام شہروں کے باادشاہوں کا شہنشاہ ہوں، میری بات پیشی ہوتی ہے، کسی کی عقل میری والش جسمی نہیں، ٹھوس کے حکم سے جو کہ سب زمین آسمان کے فیصلے کرنے والا ہے، ملک میں راست روی رائج ہو! میرے آقا مردوک کے حکم سے میری یادگار بیشہ محفوظ رہے، میرا مزندہ رہے۔ پسے ہوئے طبقات کا پنچے حق کے حصول کے لئے انصاف کی ضرورت ہوتی مجھے حق پرست باادشاہ کی اس یادگار کے سامنے آ کر کھڑا ہو اور اس کی حجری پڑھے اور میرے قسمی الفاظ کو سمجھے۔ اس حجری میں اُسے انصاف کی راہ ملے گی، اور اس کا دل ایسا خوش ہو گا کہ وہ کہتا ہے گا: "حمورابی وہ حکمران ہے جو اپنی رعایا کر لئے باپ کا مقام رکھتا ہے، جو مردوک کے فرمان کا احترام رکھتا ہے، جس نے شمال سے جنوب تک مردوک کا حکم نافذ کر دیا ہے اور اپنے آقا مردوک کا دل خوش کر دیا ہے، جو اپنے غلاموں پر بیشہ بربان رہا ہے اور جس نے سر زمین میں اُسن قائم کیا۔"

جب وہ اس حجری کا مطالعہ کرتے تو اسے تہہ دل سے میرے دیوتا مردوک اور میری دیوی زر پامیت کے سامنے دعا کرنی چاہئے تاکہ وہ اپنے رحم و کرم سے اس کی دعائیں قبول کرے۔ آئندہ تمام آنے والی شلوں میں جو بھی باادشاہ ہو وہ راست روی کے ان الفاظ پر عمل کرے جو میں نے اس یادگار پر لکھ دئے ہیں۔ میرے دلے ہوئے قانون اور فرمان کو کوئی تبدیل نہ کرے، اور میری اس یادگار کی چمک کو ماندہ پڑنے دے۔ اگر اس حکمران میں

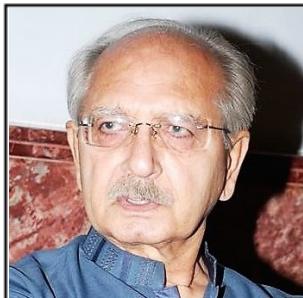
عقل ہوگی اور وہ سرزین میں امن و امان بحال رکھنا چاہے گا، تو وہ اس حیر کے الفاظ تقوائیں اور ضوابط پر عمل کرے گا۔ اسے چاہئے کہ وہ اپنی رعایا پر ان ضوابط کے مطابق حکومت کران سے انصاف کی بات کرے درست فیصلے کرے، مجرموں اور شرپسندوں کا قلع قمع کرے اور اپنی رعایا کو ترقی دے۔

میں جو رابی، راست رو حکمران ہوں جس پر ٹھس نے قانون نازل کیا ہے۔ میرے الفاظ سوچ سمجھے، اور مغروروں سرکشوں کرنے کے لئے میرے اقدامات لانا ہیں۔ اگر میرے جانشین میری ان باتوں پر غور کریں گے، میرے قوانین یا الفاظ کی غلطتاً ویل نہیں کریں گے اور میری اس یادگار کو تبدیل نہیں کریں گے تو ٹھس دینا اس باڈشاہ کی حکومت کو تاریخ قائم رکھے گا تا کہ وہ میری طرح عوام پر انصاف سے حکومت کرے مستقبل کے جو حکمران میرے ان الفاظ کا بھرم نہیں رکھیں گے اور خدا کے عذاب سے نہیں ڈریں گے، میرے دے ہوئے قوانین کو ضائع کر دیں گے، میرے الفاظ میں تحریف کر دیں گے میری اس یادگار میں تبدیلی کریں گے، اس سے میرا مام نہیں گے یا اپنانام لکھیں گے، یا عذاب کے خوف سے کسی اور کے ہاتھوں ایسا کروائیں گے ان سے حکمرانی کی شان چھین لے گا، ان کا شاہی عصا توڑ دے گا اور ان کا مستقبل تاریک کر دے گا۔ ایسے حاکم کے خلاف ایسی بغاوت کھڑی ہوگی جس پر وہ قابو نہ پاسکیں: آندھیوں سے ان کی فصلیں تباہ ہوں گی اور ان کا دور حکومت قحط میں، وبا میں، تاریکی میں، اور موت کے صدموں میں روتے ہوئے گزرے گا۔ ایسے حکمران کے اپنے مرد سے نکلے ہوئے الفاظ اس کے شہر کی تباہی، عوام کے انتشار، اس کی حکومت کے خاتمے اور سرزین بامل میں اس کا نام مٹ جانے کا باعث نہیں گے۔۔۔ (اس کے بعد بے شمار و مگر وحیدیں درج ہیں)

## تخت

### حاصل مطالعہ سیریز

حاصل مطالعہ سملکہ کھانن عدیم الفرست خواتین و حضرات کے استفادہ کی خاطر تسبیب یے چار ہے ہیں سان میں حقیقتی الواقع اختصار کیوش کی جاتی ہے، اول تجھے موضوع کا ہم معلوماتی پہلو پر مکر کی جاتی ہے سجن باستیت، حصب اور غلو سے پریز کی شوری کیوش کی جاتی ہے ساس سملکہ کی ساقہ کو ششوں پر سنجیدہ اہل علم نے فراخدا نہستاں کا اکھاڑ فرمایا ہے۔



**مولف** محمد شیرہرل 0333-6517766

مضمون ثگاں، واڑڑیجنت کی معروف کتبی، بی سائچ، امدادنیز کے سرماہ ہیں۔  
آپ کو سنجیدہ مطالعہ، نجی بیت اللہ سمیت شرق و مغرب کے سفر، اور مختلف مذاہب کے اہل علم و صاحب الرائے خواتین و حضرات سے جالہ خیال کے موقع میسر رہے ہیں۔

## صاحب مضمون کی دیگر تحریریں

حیات اُنہی اور مکمل تر آئی حکیم چھے چھمازیل ہوا۔ اردو  
ہر سو رہ کے مضامین کی اردو تخلیق (نیر طباعت)  
ہر پیپر رہ کے مضامین کی تخلیق آسان اردو میں (نیر طبع)  
بعض سوروں کا سیز زدول اور شان زدول اور موضوع  
بعض سوروں کا سیز زدول اور شان زدولا اور موضوع  
سوروں کی ترتیب زدول، دو زدول، اور موضوع  
سوانح نبوی، تفسیر، معراج، نہاد، عرب، نیر طبع  
ذات بارکات صلی اللہ علیہ وسلم کا طرز حیات  
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک پر بے جا الزامات کا جواب  
۱۶ اربع الاول ۱۴۲۸ھ کو بستان فکر اقبال میں خطاب  
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے سکے ہائے میں کا چارٹ  
حضرور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُسپ، عصان اور سخیل ہے  
تاریخی پیوس مظہر (تیری و فصیل نیر طباعت)  
نمایا تر اور تجھ، وقت اور رکھیں  
علماء حضرات کی تقریب صلی اللہ علیہ وسلم انساد میں خطاب - دو صفحہ  
عرب روانح کا تعارف اور سچ - ایک صفحہ  
نہاد تھر تعارف ایک صفحہ سے کم۔  
مردچہ تصوف بکھریں مظہر، تعارف اور حقیقت  
بکھریں بولیں کی تھر رنج، مزاج اور تعارف  
تو نہیں اُرسانو، اور تو نہیں حورانی  
حضرت یعنی کمل سوانح عمری کا اجتماعی مطالعہ  
سیرۃ اکیدی میں کی گئی تقریب  
حضرت مولانا محمد عبد الکریم ہرل مر جوم کی اجتماعی سوانح  
حدیر لگا، جنما گڑھ اور کشمیر کی بیانات کی ہیئت جا حل  
تیزی گلکاف الیارڈ، اور ہماری کوتاہی - دو صفحات  
تیزی بولپا کستان پر دیا گیا اخزو بیو  
تیزی ہزار سال کی تھر و مکاو  
اہم تاریخی و اتحادی کاسال دار چارٹ  
کھجوروں کی افادیت اور کاشت کا مکمل رہنمای  
طویل قصیانہ لفکم کیوں مظہر اور تعارف  
مولانا جلال الدین زودی کے ۷۵ اکارا ایک صفحہ  
رواقی اشیا تو نائی کی ہجائے Fusion کے تجربات۔ ایک صفحہ

قرآن اور صاحب قرآن صلی اللہ علیہ وسلم، کتاب:  
تخلیق القرآن پر ترمیب زدولی کتاب:  
تخلیق مضامین القرآن، کتاب:  
اعظم کتب آن حکیم پر ترمیب خلاصت (صحیح)  
اعظم کتب آن حکیم پر ترمیب حرفاً بجهہ:  
اعظم کتب آن حکیم پر ترمیب زدولی:  
ذکر جیب صلی اللہ علیہ وسلم تیر المیاثن، کتاب:  
رسول مقبل صلی اللہ علیہ وسلم مضمون:  
دریحات ذکر ک، مضمون:  
عکفر قلیم در بیت، پیغمبر:  
حیات مبارک کے اہم نتیجے میں، چارت:  
ثغر دہارک، چارت:  
ساخت کر بلاء مضمون:  
رمضان المبارک اور قیام المثل، مضمون:  
تعلیم القرآن کی اہمیت، تقریب:  
کبیر اور کی، مضمون:  
مرزا غلام احمد حنفی، مضمون:  
قصوف ایک تعارف مضمون:  
نبی ابراہیل، کتاب:  
تاریخ انسانی کے قدیم ترین قوانین:  
علام اقبال کا اسرار حیات - اجتماعی جائزہ، کتاب:  
علام اقبال، تقریب:  
ذکر را اکرم، کتاب:  
مسلسلہ کشمیر، پیغمبر:  
خواب اور تغیر، تقریب  
پاکستان میں بن رکوں کے مسائل، اخزو بیو:  
اسلامی دلائل کتعلیٰ حکومتیں، مضمون:  
ایران کی تاریخ پر سرسری نظر، چارت:  
مشرو و مفارمگ، مضمون:  
اہتمائی تعارف جاویدنا، مضمون:  
انکا ہولینا روم انتاپ، مضمون:  
NuclearFusion مضمون: